بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

آلفضل بیت تو بہر دشاء مسلے یعتاب بدکما محمد

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم شنبہ

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے

ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۲۰ ماہ شہادت ۱۳۲۶ھ ش | ۸ جمادی الثانی ۱۳۶۶ھ | ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۰۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ ماہ شہادت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق سات بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو ضعف قلب کی تکلیف بدستور ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب تا حال بیمار ہیں۔ انکی صحت کے لئے دعا کی جائے

خان صاحب منشی برکت علی صاحب جوائنٹ ناظر بیت المال دو ماہ کی رخصت کے بعد واپس آگئے ہیں اور چارج لے لیا ہے۔

کل صدر انجمن احمدیہ کے تمام دفاتر اور سکول صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی شادی کی خوشی

منتبرک خونریزی

(۵)

جماعت صالحین اور با اقتدار امیر

امین احسن اصلاحی صاحب نے دوسری اور تیسری شرائط جو متبرک خونریزی کے لئے ضروری بتائی ہیں۔ ان میں سے دوسری یہ ہے۔ کہ یہ جنگ صالحین کے ذریعہ لڑی جائے۔ اور تیسری یہ کہ یہ جنگ ایک با اختیار با اقتدار امیر کی قیادت و امارت میں لڑی جائے۔ ظاہر ہے۔ کہ جس قسم کے جہاد بالسیف کی مسلمانوں کو اجازت ہے۔ اور جس کی کسی قدر تشریح ہم پہلی اقساط میں کر چکے ہیں۔ اس میں حصہ لینے والے صالحین ہی ہوں گے۔ کیونکہ اگر وہ صالحین نہ ہوں۔ تو کفار کو ان پر حملہ کرنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ اور خود غیر صالح انسان ایسی جنگ میں حصہ ہی کیوں لینے لگا۔ لیکن اگر اصلاحی صاحب کا یہ مطلب ہے۔ اور یقیناً ان کا یہی مطلب ہے کہ صالحین ایک جمعیت اکٹھی کر کے غیر اسلامی حکومتوں کا سیاسی اقتدار چھیننے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں۔ تو افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ایسی جمعیت کو صالحین کی جمعیت کہنا ہی لفظ صالحین کی ہتک ہے

یہ تو نعوذ باللہ کھلم کھلا ایک ڈاکوؤں کا گروہ ہوگا نہ کہ صالحین کا۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ایسی جمعیت نہیں بن سکتی۔ جو صرف اللہ کے راستے میں تلوار اٹھائے اور اس کے قتال میں نفسانیت کا ذرا تعلق نہ ہو۔ ضرور بن سکتی ہے۔ لیکن یہ کہنا کہ ایسی جمعیت معرض وجود میں آکر غیر اسلامی اقتدار توڑنے کا اقدام کرے گی۔ اور اس کا یہ اقدام جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ ہمیں اس کے تسلیم کرنے میں کلام ہے صالحین کا یہ تو کام ہو سکتا ہے۔ کہ وہ پر امن ذرائع سے نظام باطل کے قیام کو دنیا میں ناممکن بنانے کی کوشش کریں۔ اور اسلامی اصولوں کی ذاتی برتری کا ایسا سکہ بٹھا دیں۔ کہ دنیا ان اصولوں کو اختیار کرنے پر مجبور ہو جائے۔ اور اس طرح اسلامی شریعت پر حکومتیں قائم ہو جائیں۔ مگر یہ کہ یہ صالحین تلواروں سے نظام باطل پر حملہ کریں۔ اسلامی اصول نہیں فاشزم ہے یا بالشوزم۔ اب اگر ناحق ایسی جمعیت کو مقابلے کے لئے کوئی حکومت اٹھ کھڑی ہو۔ اور کسی طرح باہر نہ آئے۔ تو اسلامی تلواروں کو میان سے باہر آنے کی اجازت ہے۔

اصلاحی صاحب کو جو غلطی لگی ہے وہ صدر اول کی تاریخ کو غلط زاویے سے مطالعہ کرنے کی وجہ سے لگی ہے۔ اگر آپ اس ماحول کو سیدھی نظر سے مطالعہ فرماتے۔ جس میں سرور کائنات خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بنائی ہوئی اسلامی جماعت کو قتال کی اجازت ہوئی تھی۔ تو آپ یہ غلط نتائج برآمد نہ کرتے۔ اس کے لئے آپ کو زیادہ دور نہیں جانا پڑتا تھا۔ خود قرآن کریم میں وہ وجوہات تفصیل سے بیان کر دی گئی ہیں۔ جو جواز قتال کا باعث ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس منزل کے ہر موڑ پر اپنی آیات بینات کے چراغ روشن کر رکھے ہیں۔ صرف آنکھیں کھول کر چلنے کی ضرورت ہے۔

ہم پہلے عرض کر چکے ہیں کہ سرور کائنات خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ کو اس لئے ہجرت نہیں کی تھی۔ کہ وہاں صالحین کی ایک جماعت اکٹھی کر کے اردگرد کی حکومتوں پر حملہ کیا جائے گا۔ آپ کی ذات ایسی بدنیتوں سے بالکل منزہ و پاک ہے۔

اصلاحی صاحب نے انبیاء علیہم السلام پر یہ سخت اتہام لگایا ہے۔ کہ انبیاء علیہم السلام میں سے کسی نے بھی اس وقت تک جہاد کا اعلان نہیں کیا۔ جب تک انہوں نے ہجرت کر کے اپنی جماعت کو کسی آزاد علاقہ میں منظم نہیں کر لیا۔"

آپ کے نظریہ جہاد کے مطابق اسلامی جماعت کا امیر بھی دنیاوی لیڈروں کی طرح ہی حکومت کی توسیع کے لئے جبر کا استعمال کرتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے۔ کہ دنیاوی لیڈر کا مقصد اپنی قوم کے لئے محض دنیاوی فوائد حاصل کرنا ہوتا ہے۔ مگر اسلامی لیڈر اللہ تعالیٰ کی حکومت کے قیام کے لئے جبر اختیار کرتا ہے۔ اس طرح جبر جو فی نفسہ ایک مکروہ چیز ہے مقدس چیز بن جاتا ہے۔ یعنی بدی نیکی بن جاتی ہے۔ یہ اسی طرح کی بات ہے۔ جیسا کہ بیان کرتے ہیں۔ کہ کوئی شخص بکریاں چوری کرنے کا عادی تھا۔ ان کو ذبح کر کے گوشت خود استعمال کر لیتا۔ اور کھال صدقہ کر دیا کرتا۔ کسی نے اس کا سبب پوچھا تو کہا کہ چوری کرنے کا گناہ صدقہ کے عوض میں چلا جاتا ہے۔ اور گوشت نفع میں بیچ رہتا ہے۔ آپ کے اسلامی امیر کو بھی اسی طرح حکومت تو نفع میں مل جاتی ہے۔ اور بے گناہوں کو ذبح کرنے کا گناہ فی سبیل اللہ کے پانی سے دھل جاتا ہے۔

ہم پہلے عرض کر چکے ہیں۔ کہ ان مقدس شرائط کے وضع کرنے کی ضرورت اس

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واسطے لاحق ہوئی ہے۔ کہ اپنے موجودہ تعامل کو جائز ثابت کیا جائے۔

آپ دیکھتے ہیں کہ تمام دنیا پر باطل کا نظام ایسی مضبوطی سے مسلط ہو چکا ہوا ہے۔ کہ اس نظریہ جہاد کے مطابق ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھا جا سکتا۔ ان شرائط کی وجہ سے یہ آپ ہی اپنی تردید بن گیا ہے۔ بفرض محال اگر مان بھی لیا جائے۔ کہ مودودی صاحب کا نظریہ ہی درست ہے۔ تو خود یہ کڑی شرائط پکار پکار کر کہہ رہی ہیں۔ کہ موجودہ حالت میں اس نظریہ کو مسلمانوں کے سامنے پیش کرنا ان کو تباہی کی طرف رہنمائی کرنا ہے۔ آج کل کی دنیا میں مقتدر امیر تو وہی ہو سکتا ہے۔ جس کو موجودہ قسم کے سامانِ جنگ پر دسترس حاصل ہو۔ ظاہر ہے کہ صالحین کی جماعت تو کیا موجودہ مسلمان کہلانے والی تمام دنیا اس لحاظ سے کس پستی میں ہے۔ جب تک ان اقوام کو جن کے ہاتھ میں آج طاقت ہے۔ صالحین کی جماعت میں شامل نہ کیا جائے۔ یہ نظریہ جہاد خیالی پلاؤ پکانے کے سوا اور کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ ان اقوام کو صالحین بنانے کے لئے جس جہاد کی ضرورت ہے۔ اس میں جبر کا وعظ تضیع اوقات ہی نہیں۔ بلکہ سخت خطرناک اور تبلیغ اسلام کے لئے روک ہے۔

ان شرائط کے لحاظ سے بھی آج جو جہاد ہو سکتا ہے۔ وہ وہی ہے۔ جس پر خدا کے مسیح موعود علیہ السلام نے زور دیا اور جس کی طرف آج سے پچاس سال پہلے آپ نے مسلمانوں کو توجہ دلائی تھی۔ اور صاف فرما دیا تھا۔ کہ جہاد بالسیف کی شرائط آج موجود نہیں ہیں۔ اس لئے صالحین کی ایک ایسی جماعت بنائی جائے۔ جو قرآن کریم ہاتھوں میں لیکر دنیا کے طول و عرض میں پھیل جائے۔ خدا کے فضل ایسی جماعت بن چکی ہوئی ہے۔ جو آپ کے بتائے ہوئے لائحہ عمل پر گامزن ہے۔ یقیناً اب کوئی جماعت کوئی مفید کام نہیں کر سکتی۔ جب تک حضرت

اخبار احمدیہ

درخواستہائے دعا (۱) عبدالجلیل صاحب احمدی مردان کی لڑکی اور بھتیجی بیمار ہیں (۲) مرزا محمد خاں صاحب محلہ دارالرحمت کی اہلیہ صاحبہ ٹائیفائیڈ سے بیمار ہیں۔ (۳) محمد خاں صاحب ملک دہلی بی۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ (۴) عبداللہ خاں صاحب ملوٹ ضلع جہلم کے بھائی سخت بیمار ہیں۔ (۵) افتخار الرسول صاحب غازی آباد عہدہ میں ترقی کے خواہاں ہیں۔ (۶) مولوی محمد رمضان صاحب لاہور عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۷) شیخ اشتیاق علی صاحب دہلی شدید بیمار ہیں۔ (۸) ڈاکٹر نور احمد صاحب لائل پور بخار رضہ فالج بیمار ہیں۔ (۹) عبدالرحیم صاحب پراچہ دارالبرکات کی اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور سیالکوٹ میں زیر علاج۔ (۱۰) میرے بہنوئی حکیم سردار محمد صاحب ڈگری (سندھ) کے دو بچے بخار رضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں۔ عبداللطیف پروپرائیٹر باؤ نیرانڈسٹریز قادیان۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت قریشی عطاء المنان صاحب قادیان کے ہاں ۱۵ر اپریل کو بفضلہ تعالیٰ لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مونہہ بیگم نام تجویز فرمایا۔ احباب نومولودہ کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

وفات (۱) افسوس میاں فضل الدین صاحب حجام ۲۶ر اپریل ۱۷ء بروز ہفتہ وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور موصی تھے۔ ۲۷ر اپریل کو بہشتی مقبرہ میں دفن کئے گئے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ (۲) ملک نواب خاں صاحب ڈسپنسر ریلوے ہسپتال لدھیانہ مورخہ ۱۶/۱۷ء فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم خوش خلق اور جوشیلے احمدی تھے۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کرے غلام نبی جلد ساز لدھیانہ (۳) میری والدہ صاحبہ تاریخ ۱۹ر اپریل اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ عبدالسمیع خاں۔ (۴) میری والدہ ماجدہ طویل علالت کے بعد بتاریخ ۳ر اپریل منٹگمری میں وفات پا گئیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ نور احمد عابد براہیمی۔ (۵) افسوس میرے چچا حوالدار عنایت اللہ بھٹہ ۱۵/۱۰ پنجاب رجمنٹ سکنہ چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائل پور ۱۵

صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی شادی پر جماعت احمدیہ انگلستان کا ہدیۂ تبریک

لنڈن ۲۸ ماہ اپریل۔ مکرم جناب چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد احمدیہ لنڈن بذریعہ تار مبارک باد پیش کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی تقریب شادی پر جماعت احمدیہ انگلستان حضرت ام المومنین مدظلہا العالی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ خاندان حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی خدمت اقدس میں دلی جذبات کے ساتھ ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک کرے۔ اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ارشاد

جو شخص کسی مقدمہ میں کوئی درخواست میرے پاس دے۔ یا بذریعہ ڈاک چٹھی بھیجے۔ تو ضروری ہوگا۔ کہ وہ اس میں آخر پر یہ نوٹ کرے۔ کہ یہ میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے۔ اور یہ میرا منشا ہے۔ لیکن اگر اس کا لکھنے والا کوئی اور ہو تو وہ (لکھنے والا) یہ تصدیق کرے۔ کہ یہ درخواست یا چٹھی میں نے لکھی ہے۔ اور اس میں میں نے درخواست دہندہ کے منشاء کو ہی لکھا ہے۔ ۲۱/۱۷

خاکسار مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی)

تم نے کیا دیکھ لیا؟

ہم نے احمدؐ کی اطاعت میں خدا دیکھ لیا
منتظر جس کے نظارہ کا تھا صدیوں سے جہاں
لوگ کہتے تھے کہ عیسیٰ ہے فلک پر زندہ
آگیا احمدؐ موعود مسیحا بن کر
سارے نبیوں کو جو دنیا میں کبھی تھے گذرے
جملہ نبیوں کا جو مظہر تھا وہ موعود نبی
وہ محمدؐ جسے سب مانتے ہیں فخر رسل
وحی و الہام کا بھی لطف و مزا دیکھ لیا
شکر صد شکر کہ وہ ماہ لقا دیکھ لیا
ہم نے کشمیر میں خود دفن ہوا دیکھ لیا
ہم نے خود آنکھ سے وہ مرد خدا دیکھ لیا
ہم نے پیراہن احمدؐ میں چھپا دیکھ لیا
بزم اصحاب میں خود جلوہ نما دیکھ لیا
ہم نے آئینہ احمدؐ میں کھلا دیکھ لیا

اب کوئی خوف نہیں موت کا یوسف مجھکو
قادیاں دیکھ لیا۔ دار شفا دیکھ لیا

۱۵ ۲۱ر اپریل ۱۷ء کو لمبی بیماری کے بعد وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مخلص احمدی تھے۔ اور اپنے دل میں خدمت دین کے بہت ارادے رکھتے تھے۔ دعائے مغفرت کریں۔ حمید علی ظفر احمدی۔

دعائے نعم البدل (۱) میرا لڑکا رضوان اکبر بعمر سات ماہ بخار رضہ اسہال فوت ہو گیا۔ احباب نعم البدل کے لئے دعا کریں۔ حوالدار رسید بابر علی اکبر سیاں ضلع سیالکوٹ۔ (۲) میرا لڑکا مورخہ ۲۲/۱۷ء کو فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دعائے مغفرت کی جائے۔ نصر اللہ خاں احمدی چک ۱۰۲ ریاست بہاول پور۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ ایڈیٹر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

ایک کشف

کھٹیعص میں حضور کا بھی ذکر کیا گیا ہے

مکرم جناب مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

۱۹۱۴ء کے شروع میں جب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہاماً بتایا گیا کہ حضور ہی صلح موعود کی پیشگوئی کے مصداق ہیں تو ایک دن جبکہ حضور مجلس عرفان میں رونق افروز تھے حضور نے اس عاجز سے فرمایا کہ حضور کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا تھا کہ [illegible] میں میرا ذکر بھی آتا ہے۔ اور یہ کشف غالباً "الفضل" میں شائع ہو چکا ہے۔ "الفضل" کے فائلوں میں سے یہ کشف تلاش کر کے میرے سامنے پیش کیا جائے۔ میں نے حضور کے ارشاد پر "الفضل" کے گذشتہ فائل دیکھے۔ مگر مجھے افسوس ہے کہ یہ کشف مجھے نہ ملا۔ آخر مجھے خیال آیا کہ شاید حضور نے یہ کشف کسی اور لیکچر کے موقعہ پر بیان فرمایا ہو۔ جب الفضل کا کوئی فائدہ موجود نہ ہوا۔ مجھے چاہیئے کہ میں بزرگان سلسلہ سے یہ امر دریافت کروں۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔ اور مجھے خوشی ہے کہ اس سلسلہ میں مجھے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی ایک روایت مل گئی۔

اس واقعہ کے جب حضور سندھ کے تشریف لے گئے تو ایک دن میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب سے عرض کیا کہ آپ اس بارہ میں اپنی شہادت تحریر فرمائیں میں اسے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کروں گا۔ اور پھر حضور کے ملاحظہ اور نظر ثانی کے بعد اسے "الفضل" میں شائع کرا دیا جائے گا۔ تاکہ سلسلہ کے لٹریچر میں محفوظ رہے۔

میرے اس عریضہ پر حضور نے تحریر فرمایا۔

"میرے ایک خطبہ میں یہ موجود ہے۔ جو سندھ سے واپسی پر دیا گیا ہے۔ مجھے اس وقت صرف اتنا یاد رہا ہے۔ کہ کھٹیعص میں میرا ذکر بھی ہے۔"

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد مبارک اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کی روایت دونوں کو اخبار میں اس لئے شائع کیا جا رہا ہے تاکہ یہ کشف سلسلہ کے لٹریچر میں محفوظ ہو جائے اگر یہ کشف الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اور سہواً میری نظر سے نہیں گذرا تب بھی اس کی اشاعت کسی نقصان کا موجب نہیں۔ اور اگر یہ کشف اب تک شائع نہیں ہوا تو اس صورت میں اس کشف کا احباب کے علم میں آنا نہایت ضروری تھا۔ اور اسی لئے یہ چند سطور لکھی گئی ہیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب نے چونکہ اس روایت میں حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کا بھی ذکر کیا تھا۔ اور اس بیان کا اظہار فرمایا تھا۔ کہ ممکن ہے یہ کشف انہیں بھی یاد ہو۔ اس لئے میں نے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب سے بھی اس بارہ میں استفسار کیا۔ مگر حضرت مولوی صاحب نے فرمایا۔ کہ مجھے یاد نہیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب نے یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ یہ کشف بہت پرانا ہے اور غالباً سفر یورپ سے واپسی کے بعد حضور نے جو سفر سندھ اختیار فرمایا تھا۔ اس میں حضور کو یہ کشف دکھایا گیا تھا۔

چند دن ہوئے میں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک عریضہ تحریر کیا جس کا مضمون یہ تھا کہ

"حضور کو ایک دفعہ کشفی حالت میں یہ بتایا گیا تھا۔ کہ کھٹیعص میں حضور کا نام بیان کیا گیا ہے۔ مگر یہ کشف سلسلہ کے لٹریچر میں تا حال شائع نہیں ہوا۔ میں نے الفضل کے گذشتہ فائل دیکھ لئے ہیں۔ ان میں مجھے یہ کشف کہیں دکھائی نہیں دیا۔ چونکہ یہ کشف نہایت اہم ہے۔ اسلئے میں نے حضرت مولوی شیر علی صاحب کی خدمت میں جنہوں نے حضور کی زبان سے یہ کشف سنا عرض کیا تھا کہ وہ اس بارہ میں اپنی شہادت تحریر فرما دیں۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب نے میری درخواست پر جو کچھ تحریر فرمایا۔ وہ حضور کے ملاحظہ کے لئے ارسال خدمت ہے۔ میری گذارش ہے کہ حضور اس پر نظر ثانی فرمائیں تاکہ یہ کشف "الفضل" میں شائع کرا دیا جائے اور سلسلہ کے لٹریچر میں محفوظ رہے۔"

میں یہ کشف محفوظ ہو جائے۔ میری درخواست پر حضرت مولوی شیر علی صاحب نے حسب ذیل روایت مجھے بصورت تحریر عطا فرمائی

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بخدمت کرمی مولوی محمد یعقوب صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کے ارشاد کے مطابق حضور [illegible] کھٹیعص کے متعلق جس قدر مجھے یاد ہے لکھ دیتا ہوں۔ امید ہے کہ حضور ایدہ اللہ کو خود یہ کشف یاد ہوگا۔ اور حضور خود اس کی تصحیح اور تکمیل فرما دیں گے۔

حضور جب ایک دفعہ سندھ کے سفر سے واپس تشریف لائے۔ اور جماعت کے دورہ حضور کے استقبال کے لئے موڑ کی طرف گئے۔ اور حضور موٹر سے اتر آئے۔ اس وقت حضور نے فرمایا کہ میں نے راستہ میں رویا میں کھٹیعص کے متعلق ایک نظارہ دیکھا۔ جس میں بتایا گیا کہ کھٹیعص میرا نام ہے۔ میرے سامنے فرشتوں یا آدمیوں کے گروپ آئے۔ پہلا گروپ حرف کاف کا تھا۔ دوسرا ھاء کا اس طرح باری باری تمام حروف گروپس در گروپس کی شکل میں میرے سامنے نمودار ہوئے تب مجھے بتایا گیا کہ یہ میرا نام ہے۔

اس قدر (اس) کے متعلق مجھے یاد ہے پورے طور پر یاد نہیں رہا۔ حضرت مولوی صاحب بھی وہاں تھے شاید انہیں یاد ہو۔ والسلام خاکسار شیر علی عفی عنہ

"تبلیغ ۱۳۲۷ھ ش"

یکم مئی بروز جمعرات روزہ رکھا جائے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سات نفلی روزے رکھنے کا جو ارشاد فرمایا ہے۔ اس کے سلسلے میں سالوار روزہ مورخہ یکم مئی بروز جمعرات رکھا جائے۔ اور ملک میں امن کے قیام اور فتنہ و فساد کے دور ہونے کے لئے درد دل سے دعائیں کی جائیں۔

درخواست دعا: لیگوس (مغربی افریقہ) جناب حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بذریعہ تار اطلاع فرماتے ہیں کہ نہایت اہم اور دیرینہ مقدمہ جو مخالفین نے ہمارے خلاف کھڑا کر رکھا ہے۔ کی سماعت کی تاریخ مقرر ہوئی ہے۔ ابتدائی ایام میں مقرر ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ کامیابی کیلئے دعا فرمادیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہستی باری تعالیٰ

ایک سائنسدان کے سات دلائل

از مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب بی کام لاہور

اے کریزی ورلیس سابق پریذیڈنٹ نیویارک اکیڈمی آف سائنس امریکہ نے ایک نہایت دلچسپ چھوٹی سی کتاب لکھی ہے۔ (Man Does not Stand Alone) جس میں انہوں نے نہایت سلیس اور عام فہم زبان میں خدا تعالیٰ کی ہستی پر سائنسدان ہونے کی حیثیت سے روشنی ڈالی ہے۔ کہ کس طرح موجودہ سائنس کی ترقی اور نظریات ان کو خدا کی ہستی ماننے پر مجبور کر رہے ہیں۔ ان میں کوئی دلیل نئی نہیں۔ مگر ان سے یہ ضرور ثابت ہوتا ہے کہ جو چیز اسلام پیش کرتا ہے۔ اور جس کی وضاحت بارہا ہمارے لٹریچر میں ہو چکی ہے۔ وہی دلائل مغربی سائنسدان "جام تو" میں پیش کر رہے ہیں۔ قارئین "الفضل" کی ضیافت طبع کے لئے ان کا ملخص درج ذیل کیا جاتا ہے۔

الجھتک ہم سائنس کی ابتدائی ترقیات کے دور سے گذر رہے ہیں۔ علم و حکمت کی ہر نئی ضیا پاشی اس خالق مطلق کی حکمت اور صفت خالقیت کو عیاں کرتی جا رہی ہے۔ ڈارون نے آج سے نوے سال پیشتر یہ نظریہ پیش کیا تھا۔ کہ انسان بتدریج حیوان سے انسان بنا۔ یہ نظریہ ارتقا سائنس کی بڑی دریافت سمجھا جاتا رہا۔ مگر یہ سب مبنی بر قیاس تھا۔ اس کے بعد اس وقت تک بیش بہا اور عظیم ترین ایجادات اور انکشافات ہوئے ہیں۔ اور یہ حقیقت زیادہ روشن ہوتی جا رہی ہے۔ کہ ہماری تحقیقات اور مبنی بر علم ایمان ہیں خدا تعالیٰ کی ہستی کے احساس کے قریب تر لے جا رہا ہے۔ اس کے لئے سات دلائل ہیں۔

پہلی دلیل

غیر متزلزل اور غیر مبہم قوانین قدرت کا تناسب ربط اور تسلسل ظاہر کرتا ہے۔ کہ اس نظام کائنات کو چلانے والی ایک بالا و اعلیٰ ہستی ہے۔ اور یہ محض اتفاق کا نتیجہ نہیں آپ ایک سے دس تک نشان (نمبر) لگا کر دس سکے جیب میں ڈال کر ہلا دیں۔ اب جیب میں ہاتھ ڈال کر سکے بالترتیب یعنی پہلے ایک اور پھر دو اور اس کے بعد تین نمبر والے سکے اور ایسے دس نمبر والے سکے تک نمبروں کے ترتیب سے نکالنے کی کوشش کریں۔ آپ جانتے ہیں کہ پہلی بار نمبر ا کے نشان والے سکے کے نکلنے کا دس میں سے ایک امکان ہے۔ پھر ایک اور دو نمبر والے سکے کے ترتیب سے نکلنے کا سو میں سے ایک امکان ہے۔ ایک دو اور پھر تین کے علی الترتیب نکلنے کا ہزار میں سے ایک امکان ہے۔ اور اس طرح ایک سے دس تک سب سکوں کا ٹھیک وار نکلنے کا ارب ہا ارب میں ایک بھی امکان نہیں۔ اس مثال کو سامنے رکھ کر قانون قدرت کا مطالعہ کریں۔ تو اس نظریہ کی قلعی کھل جاتی ہے کہ یہ کائنات محض اتفاق کا نتیجہ ہے۔

اس دنیا میں زندگی قائم رکھنے کے لئے جن حالات اور ماحول کا ہونا ضروری ہے۔ ان میں اس قدر ربط اور تسلسل کا محض اتفاقیہ ہونا مضحکہ خیز مفہوم ہوتا ہے۔ زمین اپنے محور کے گرد ایک ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتی ہے۔ اگر اسکی بجائے ایک سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومنا شروع ہو جائے۔ تو دن اور رات موجودہ صورت سے دس گنا لمبے ہو جائیں۔ دن میں سورج کی متواتر گرمی سے کھیتیاں اور ہر طرح کی سبزی جل کر تباہ ہو جائے۔ اور اسی شب درازی میں سردی کی وجہ سے زمین میں سبزہ اگنے کی صلاحیت جاتی رہے۔ سورج ہماری کائنات میں زندگی کا منبع ہے۔ اس میں ۱۲۰۰۰ ڈگری فارن ہائیٹ گرمی ہے۔ اور ہماری زمین سے اتنے مناسب فاصلہ پر ہے کہ یہ آگ ہمیں جتنی گرمی کی ضرورت ہے۔ تقریباً اتنی ہی پہنچاتی ہے۔ اگر سورج کی آدھی گرمی کم ہو جائے۔ تو ہم یخ بستہ ہو جائیں۔ یا اگر یہ گرمی اس سے آدھی اور زیادہ ہو جائے۔ تو ہمارے جھلسنے کے لئے کافی ہو جائے۔

زمین ایک طرف ۲۳ ڈگری کے زاویہ پر جھکی ہوئی سورج کے گرد گھومتی ہے۔ اس جھکاؤ کی وجہ سے مختلف موسم پیدا ہوتے ہیں اگر یہ نہ ہوتا تو کرۂ شمالی و جنوبی کی یخ بستہ ہوائیں ساری دنیا پر چھا کر اسے کرۂ زمہریر بنا دیں۔ چاند کی وجہ سے سمندر میں مدوجزر پیدا ہوتا ہے۔ اگر چاند موجودہ فاصلہ کی بجائے پچاس ہزار میل پر ہوتا۔ تو سمندر میں اس شدت کے مدوجزر پیدا ہوتے۔ کہ ان کی لہریں اونچے اونچے پہاڑوں سے ٹکراتیں۔ اور ساری دنیا دن میں دو دفعہ سمندر کی لہروں میں غسل کرتی۔ اگر زمین کی تہ صرف دس فٹ اور گہری ہوتی۔ تو دنیا کا نقشہ ہی اور ہوتا۔ آکسیجن (جس پر زندگی کا مدار ہے) ناپید ہو جاتی۔

اگر سمندر کچھ اور گہرا ہوتا۔ تو کاربن ڈائی آکسائیڈ اور آکسیجن ان میں حل ہو جاتی۔ سبزہ اور زندگی کا پیدا ہونا ناممکن ہو جاتا۔ یا اگر ہمارا کرہ ہوائی اور رقیق ہوتا۔ تو بعض ستارے جو ٹوٹ کر فضا میں ہی جل کر ختم ہو جاتے ہیں۔ ہر روز لاکھوں کی تعداد میں زمین کے مختلف حصوں میں گر کر جگہ جگہ آگ لگا دیتے۔ تناسب اور ربط کے ان اور ایسے ہزارہا مشاہدات کی روشنی میں ارب ہا ارب میں سے ایک بھی امکان نہیں۔ یہ سب ترتیب اور اعتدال محض حسن اتفاق سے ہے (اللہ تعالیٰ بھی فرماتا ہے۔ (۱) ان فی خلق السموٰت والارض واختلاف اللیل والنہار لاٰیٰت لاولی الالباب یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور اختلاف شب و روز میں عقلمندوں کے لئے نشان ہیں۔ پھر فرمایا (۲) وسخر لکم اللیل والنہار والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ ان فی ذالک لاٰیات لقوم یعقلون۔ (نحل ۱۳) اور اس نے تمہارے لئے کام پر لگایا دن اور رات کو اور اس کے حکم سے سورج اور چاند اور ستارے جو خدمت پر مقرر ہیں۔ یقیناً اس میں نشان ہیں ان کے لئے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ مولف)

دوسری دلیل

زندگی کا اپنے مقصد پانے کے لئے صحیح راستہ پر تگ و دو کرنا بھی اس خالق کی ہستی کی دلیل ہے۔ زندگی کیا ہے۔ اسکی انتہا گہرائیوں کو ماپنا انسانی طاقت سے باہر ہے۔ نہ تو اس کا وزن ہے۔ اور نہ کوئی حجم۔ لیکن اسکی طاقت بے پناہ ہے۔ ایک چھوٹا سا بیج اندر ہی اندر بڑھ کر چٹانوں تک کو ہلا دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ زندگی۔ پانی۔ خشکی ہوا سب پر حاوی ہے۔ زندگی ایک صلاح ہے جو ساری کائنات کو شکل و شباہت بخشتا ہے۔ ایک مصور ہے۔ جو ہر پتے اور ہر پودے میں نقش و نگار اور ہر پھول میں رنگ پیدا کرتا ہے۔ زندگی ایک مغنی ہے جو پرندوں کو شیریں نغمے اور کیڑوں کو بھانت بھانت کی آوازیں سکھاتا ہے۔ زندگی ایک کیمیائی ماہر ہے۔ جو پھلوں و دیگر اشیاء میں ذائقہ اور پھولوں میں نکہت پیدا کرتا ہے۔ (ھو اللہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء الحسنیٰ (سورۃ الحشر ع ۳) وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا اور صورتیں بنانے والا۔ اسی کے لئے اچھے نام ہیں۔ مولف) ذرا تم اس قطرۂ حقیر (Protoplasm) کا تصور تو کرو۔ جس میں زندگی پیدا کرنے کی قدرت موجود ہے۔ اس قطرہ کی طاقت تمام حیوانات اور نباتات سے اعلیٰ ہے۔ کیونکہ یہی زندگی کا منبع ہے۔ (وجعلنا من الماء کل شیء حی) اور ہم نے ہر چیز کو پانی سے زندہ بنایا ہے۔ مولف) زندگی خود اپنے آپ سے پیدا نہیں ہوئی ہاں آگ جلتے ہوئے پتھر اور اتھاہ سمندر ضرور زندگی کو پیدا نہیں کر سکتے۔ پھر کونسی بالا ہستی پس منظر ہے؟

تیسری دلیل

حیوانات میں مادہ حس کا ہونا اس کے خالق کی ہستی کی دلیل ہے۔ جس نے یہ احساس اس میں ودیعت کیا۔

سالمن مچھلی (Salmon) سمندر میں کئی سال گزار کر بھی پھر اپنے اصلی مسکن دریا جہاں اس کی پیدائش ہوئی ہو۔ واپس پہنچ جاتی ہے۔ اگر راستہ میں کوئی رکاوٹ ہو۔ یا آپ اسے کسی غلط پانی یا دریا میں پھینک دیں۔ تو پھر وہ ہر طرح کی تگ و دو کر کے اور سب رکاوٹوں کے باوجود پانی کے بہاؤ کے مخالف بھی چل کر اپنی منزل مقصود پر پہنچ جاتی ہے۔ اس میں اپنے وطن کی طرف مراجعت کا یہ شدید جذبہ کس نے ودیعت کیا ہے؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں سے بھی زیادہ تعجب خیز ایک اور مچھلی EELS (ایلز) کے متعلق مشاہدات ہیں۔ یہ مچھلی پیدائش کے بعد سمندر میں بلوغ تک اپنے ماحول تالاب یا جھیل یا دریا میں رہتی۔ لیکن جب اپنے "سن بلوغ" کو پہنچتی ہے۔ تو اپنی جائے پیدائش کو جھیل تالاب اور دریاؤں کو چھوڑ کر دور دراز سمندروں میں ہزاروں میل دور چلی جاتی ہیں۔ اور وہاں ہی باقی عرصہ رہ کر مر کھپ جاتی ہیں۔ ان کے بچے جن کو سوائے چاروں طرف پانی کے کسی اور دنیا کا علم نہیں ہوتا۔ بالغ ہوتے ہی نہ صرف سمندر کے اس کنارے کی طرف چل نکلتے ہیں جس طرف سے ان کے آباؤ آئے تھے۔ بلکہ عین اس تالاب جھیل یا دریا میں پہنچ جاتے ہیں جو ان کے "بڑوں" کی جائے پیدائش ہوتی ہے۔ امریکہ کی ایسی قابل مچھلی کبھی یورپ میں نہیں پکڑی گئی۔ اور نہ ہی یورپ کی اپل مچھلی امریکہ میں پکڑی گئی۔ سائنس کے نظریات اس عقدہ کو حل نہیں کر سکتے۔ کہ یہ حس اس مچھلی میں آخر کہاں سے آئی ہے۔

حیوانی حسن تدبیر کی ایک مثال بھی ہے۔ ایک کیڑا WASP (گس) کے کوڑوں کو عین اس جگہ ڈنگ مارتا ہے۔ جس سے وہ لے جس ہو جائیں مگر مریں نہ۔ اور پھر ان کو کئی دن تک خوراک کے طور پر کھاتا ہے۔ یہ کیڑا ان بے حس کوڑوں کے نزدیک انڈے دیتا ہے۔ تاکہ جب اس کے بچے نکلیں۔ تو وہ لقمۂ تر کھا سکیں۔ کیونکہ مردار ان کے لئے زہر قاتل ہوگا۔ اس کے بعد بچوں کی مالکیڑہ کہیں اڑ کر مر جاتی ہے۔ اور اپنے بچوں کو کبھی نہیں دیکھتی۔ اگر وہ ایسا نہ کرتی تو آج اس کیڑہ کی نسل منقطع ہو جاتی یہ حیرت انگیز طریقہ آخر کس تدبر کا نتیجہ ہے؟ اس حس کا منبع بھی وہی ازلی طاقت ہے۔ الذی اعطی کل شیئ خلقہ ثم ھدی۔ جو کروڑ ہا برس سے جس نے خلقت فرمائی ہے کو اس کی پیدائش پھر رہنمائی فرمائی۔ (مؤلف)

چوتھی دلیل

انسان صاحب عقل ہونے کی وجہ سے اشرف المخلوقات ہے اور یہ بھی خدا کی قدرت کی ایک دلیل ہے

کسی اور حیوان میں آج تک دس تک گننے یا سمجھنے کی استطاعت نہیں ہوئی۔ اور یہ صرف اس حیوان ناطق کے کرشمے ہیں کہ سمندروں کے سینوں کو چیر کر ان کا تجزیہ کیا۔ پہاڑوں اور ہوا کی بلندیوں پر پرواز کی۔ نئے سے نئے انکشافات اور ایجادات کی ہیں یہ صلاحیت ایک کریلی سٹرکچر کی خاصیت رکھتی ہے اور انسان کے دماغ میں ایسی سروں کے گئی سازہیں یہ خود اس قدرت مطلق کے کرشموں کی جیتی جاگتی تصویر ہے۔ ہم اپنی کوشش سے کچھ بھی نہیں۔ جو کچھ بھی ہیں۔ اس آفتاب ازلی سے ایک جیگر ہی حاصل کئے ہوئے ہیں۔ اللہ نور السمٰوٰت والارض ۔ سورہ نور رکوع ۱۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ (مؤلف)

پانچویں دلیل

ہر ذی روح ہستی کے سائنس پہلے سے ہی موجود رہتے ہیں۔ نئے انکشافات نے جو ڈاروں کے وقت معلوم نہیں تھے۔ خدا کی ہستی کے یقین کو اور بھی محکم کر دیا ہے۔ نئے انکشافات نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ حقیر سے حقیر حیوانی ذرات میں تمام بڑی روحانی صفات بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں۔ یہ ذرات حیوانیہ اتنے چھوٹے ہوتے ہیں [illegible] انگلیسی کا مزجہ بڑھائے ہیں تاکہ ایک جگہ اکٹھے کر دیئے جائیں۔ تو اگر ان کے نیچے آجائیں یہ ذرات کیلوز اور ان کے ساتھی کروموزوم chromosoms ہر انسان [illegible] میں موجود ہوتے ہیں۔ ان تمام حیوانات اور نباتات تک میں ازلی سے ظہور ہیں۔ ایک ذرہ مختلف حالات کا حامل ہوتا ہے۔ اور تمام دنیا کے مختلف النوع صفات Charged Tirentions کئے ہوئے ذرات کا مجموعہ ہے کے نیچے سمایا ہوا نامکمل معلوم ہوتا ہے۔ مگر یہ حقیقت ہے یہ حقیر ترین ذرہ کہ نہ کس طرح پیدائش سے لیکر موت تک صفات کا حامل ہوتا ہے جو عقل عاجز ہے۔ سائنس دنگ ہے۔ دراصل یہاں سے ہی مسلہ ارتقاء شروع ہوتا ہے کس طرح وہ ذرات جو انگشت کے نیچے سما جاتے ہیں۔ دنیا میں ہر جگہ۔ اور زندگی کی ہر رو میں روان دواں ہیں؟ یہ سب کچھ اس خالق مطلق ہستی کا پتہ دیتے ہیں۔

چھٹی دلیل

خدا تعالیٰ کی ہر چیز میں توازن اور اعتدال بھی کسی بالا طاقت کی موجودگی کا ثبوت ہے۔

چند سال ہوئے آسٹریلیا میں باڈلگانے کے لئے ایک پودہ بویا گیا۔ وہاں کی زمین اس کے لئے مناسب تھی۔ یہ پودہ بے حد شاداب خطرناک طور پر بڑھنے لگا۔ حتیٰ کہ وہ اتنا پھیل گیا۔ جتنا سارے انگلستان کا رقبہ ہے۔ ہزاروں زمیندار زمینوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اور گھر چھوڑ کر دور چلے گئے۔ ماہرین نباتات نے ہر طرح کے جتن کئے۔ مگر بے سود۔ یہ پودا ایک دنہ کاٹنے سے پھر پیدا ہو جاتا تھا۔ آخر انہیں ایک کیڑا مل گیا۔ جو پتا گیدان محض اس پودے پر کر تا تھا۔ ان کیڑوں کی نسل اس خوراک سے خوب بڑھی اور پھیلی ہے چنانچہ جلد ہی اس پودے کا صفایا ہو گیا۔ اور اب یہ پودا ان چند باڈیوں تک محدود ہے۔ قدرت میں ہر جگہ ایسا ہی توازن پایا جاتا ہے۔ ظاہر ہے تریاق بھی موجود ہوگا۔ جلد جلد بڑھنے والے کیڑے کیوں نہیں دنیا پر چھا جاتے ہم کیونکہ ان کے بھیجے نہیں ہوتے۔ وہ خالی سے سانس لیتے ہیں۔ جبکہ بڑے ہوتے ہیں۔ تو ان کی قابلیاں سائز کے مطابق نہیں بڑھتیں"۔ اور کبھی نہیں پھولتے اگر سیدھی سی دو کاوٹیں ان کے بڑھنے میں حائل نہ ہوں تو انسان کا دنیا میں رہنا دوبھر ہو جاتا۔ اور ہر جگہ کیڑے ہی کیڑے نظر آتے۔ اور کچھ بے حساب

کھیلوں کی وجہ سے گدھے گدھے تھنے بڑھے ہوئے یعاقرحی فی خلق الرحمٰن من تفوت ۳

پیدائش رحمان میں کوئی نقص نہ دیکھے گا۔ (مؤلف)

ساتویں دلیل

خدا تعالیٰ کی ہستی کا تصور ہی اس کی ہستی کی دلیل ہے۔

خدا تعالیٰ کی ہستی کا تصور ایک لطیف روحانی احساس ہے۔ جو دیگر حیوانات میں مفقود نہیں۔ محض فہم و ادراک سے انسان ان چیزوں کا بھی تصور کر لیتا ہے۔ جو اس نے کبھی نہ دیکھی ہوں۔ اس کے خیالات کی جولانگاہ نہایت وسیع ہے۔ دراصل انسانی کامل بصیرت ایک روحانی حقیقت بن جاتی ہے جب وہ ہر جگہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا پرتو دیکھتا ہے۔ اور وہ خود اس قدرت کا مظہر بن جاتا ہے۔ اس وقت اس کی روحانی بصیرت کا معراج ہوتا ہے۔ جب کہ وہ خود اللہ تعالیٰ کو اپنے دل کی دھڑکنوں کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ (انفال رکوع ۳)

اور جان لو کہ اللہ حائل ہوتا ہے۔ درمیان آدمی اور اس کے دل کے

(مؤلف)

عبدالرحمٰن خان بی کام پروپرائیٹر اے کے انجینئرنگ ورکس لاہور

اضافہ حصہ وصیت

مندرجہ ذیل موصی حضرات نے اپنے پیارے آقا حضرت امیرالمومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق اپنے حصہ وصیت میں اضافہ فرمایا ہے۔ فجزاھم اللہ من الخیر فی الدارین نحسنا۔

(۱) اکبشن چوہدری عزیز احمد صاحب پرنا پیلے انہوں نے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۹ کی کر دی ہے۔ (۲) ولد روز محمد صاحب پونا پیلے انہوں نے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی اب انہوں نے ۱/۹ کی کر دی ہے۔ (۳) ضیاء الدین صاحب پونا پیلے انہوں نے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی اب انہوں نے ۱/۹ کی کر دی ہے (۴) صباح الدین صاحب پونا پیلے انہوں نے ۱/۸ حصہ کی وصیت کی تھی۔ اب انہوں نے ۱/۷ کر دی ہے۔

(ناظم بیت المال جنتا نمبر ۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ ریاست بہاول پور کیلئے ضروری اعلان

علاقہ ریاست بہاولپور میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے متعدد مقامات پر احمدیہ جماعتیں قائم ہیں۔ مگر نہ تو ریاست کے اندر ان کا کوئی مرکزی مقام ہے اور نہ ہی ایسی تنظیم ہے جس سے مرکزی تحریکات خوش اسلوبی کے ساتھ ان جماعتوں تک پہنچائی جا سکیں۔ اس کی وجہ بسا اوقات یہ معلوم ہوتی ہے کہ ریاست کا رقبہ وسیع ہے اور وسائل آمد و رفت کم ہیں۔ اور مختلف علاقہ ایک دوسرے سے کٹے ہوئے ہیں۔ حال ہی میں مولوی خلیل صاحب ہنگامہ پیدا الاقالی [illegible] سے [illegible] کے بعد وہ مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل مبلغ نظارت دعوت و تبلیغ کو بھی نظارت علیا کی طرف سے بعض انتظامی امور کے سلسلہ میں اس علاقہ میں بھیجا گیا تھا۔ ان سب دوروں کی رپورٹوں سے پتہ لگتا ہے کہ ایک مرکزی تنظیمی لحاظ سے اس علاقہ کی جماعتیں بہت پیچھے ہیں۔ اس لئے مندرجہ ذیل تجاویز نظارت علیا کی طرف سے بعض استصواب آراء شائع کی جاتی ہیں۔ جو جماعتیں یا افراد ان تجاویز کے متعلق کوئی رائے دینا چاہیں [illegible] ۱۵ دن کے اندر اندر ناظر صاحب دعوت و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام بھجوا دیں۔

پہلی تجویز یہ ہے کہ ریاست بہاولپور کی تمام احمدیہ جماعتوں کا امیر ہو۔ جیسا کہ پنجاب میں بعض ضلعوں میں ضلعوار اور پنجاب کے سرحدی علاقہ جات میں صوبائی امیر مقرر ہیں۔

دوسری تجویز یہ ہے کہ اس ریاست کو اس غرض کے لئے متعدد (مثلاً تین یا چار) حلقوں میں تقسیم کیا جائے۔ ہر حلقہ میں ریاست کے دوسرے حلقوں کے ماتحت ایک نائب امیر ہو جو اپنے حلقہ کی جماعتوں کا نگران اور امیر کے ساتھ [illegible] اور جواب دہ ہو۔ اس سلسلہ میں نظارت علیا تجویز کے طور پر مناسب سمجھتی ہے کہ ایک نائب امیر ضلع بہاولنگر میں۔ دوسرا نائب امیر ضلع بہاولپور میں۔ اور تیسرا نائب امیر ضلع رحیم یار خاں میں ہو۔ اسی طرح اگر ضرورت ہو تو کسی اور حلقے مقام پر بھی نائب امیر مقرر کیا جا سکتا ہے۔ غرض یہ ہے کہ تمام احمدیہ جماعتیں اور افراد اس تنظیم کے اندر آجائیں۔ امیر اور نائب امیروں کے صدر مقامات کا فیصلہ خود جماعتیں کریں۔ یعنی اس بات کا فیصلہ کہ دوسرا صدر مقام ریاست کے اندر کہاں ہو [illegible] کے ساتھ اگر تین یا چار نائب امیر [illegible] جماعتیں کیا پسند کرتی ہیں [illegible] چھٹا قدم کے مرکزی سے [illegible] اور ہر ایک نائب امیر کے حلقہ میں ہوں [illegible] احمدیہ جماعتیں شامل ہوں گی۔

تیسری تجویز یہ ہے کہ احباب کی طرف سے آراء آنے کے بعد جب نظارت علیا کی طرف سے امیر اور نائب امیروں کے انتخاب کا اعلان ہو۔ تو ریاست کی جماعتوں کے نمائندے کسی ایک مقام پر جمع ہو کر ان کا انتخاب کریں۔ اس متعلق میں جماعتوں کو [illegible] ہدایت [illegible] کہ [illegible] کران کی رائے میں کونسا مقام اس غرض کیلئے مناسب ہے۔ یعنی جماعتوں کے فاصلہ سے کسی مقام پر جمع ہو کر امیر اور اس کے نائبوں کا انتخاب کریں۔ فی الحال ان تینوں تجویزوں کے متعلق احباب کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ [illegible] اس کے لئے زیادہ سے زیادہ آخر مئی تک انتظار [illegible]

مشاہدہ کی جھیز اور زنانی استعمال کا بہترین پیراتین گز کے سنان کی قیمت ۸/۸ ایکٹوں کی ضرورت ہے
ٹیلر ماسٹر جنرل بھاولپور

اشتہارات کے ریٹ

صدر انجمن احمدیہ نے الفضل میں شائع ہونے والے اشتہارات کے جو ریٹ مقرر کئے ہیں۔ وہ مشتہرین کی آگاہی اور سہولت کے لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

اشتہارات کے مخصوص صفحات کے ریٹ

۱/۴ کالم	۵ روپے ایک بار
نصف کالم	۹ " "
ایک کالم	۱۶ " "
دو کالم (نصف صفحہ)	۳۰ " "
چار کالم (پورا صفحہ)	۵۰ " "

مضامین کے صفحات میں شائع ہونیوالے اشتہارات کے

۱/۴ کالم	۷ روپے ایک بار
۱/۲	۱۲ " "
۱ کالم	۲۲ " "
۲ کالم (نصف صفحہ)	۴۰ " "
۴ کالم (پورا صفحہ)	۷۰ " "

آخری صفحہ پر شائع ہونیوالے اشتہارات کے

۱/۴ کالم	۱۰ روپے ایک بار
۱/۲	۱۵ " "
۱ کالم	۲۷ " "
۲ کالم (نصف صفحہ)	۵۰ " "
۴ کالم (پورا صفحہ)	۹۰ " "

پہلے صفحہ پر شائع ہونیوالے اشتہارات
فی مربع انچ ۸-۰ ۲ روپے

کمیشن یعنی ڈسکاؤنٹ کا ریٹ
مندرجہ ذیل ہے

۱ صفحہ سے دس صفحہ تک اشتہارات دینے والوں کو	۱۰ فیصدی
۱۱ " ۲۰ " " "	۱۵ "
۲۱ " ۳۵ " " "	۲۰ "
۳۶ " ۵۰ " " "	۲۵ "
۵۱ " ۱۰۰ " " "	۳۳⅓ "
۱۰۱ " ۱۵۰ " " "	۴۰ "
۱۵۱ " ۲۰۰ " " "	۴۵ "
۲۰۱ " ۲۵۰ " " "	۵۰ "
۲۵۱ " ۳۰۰ " " "	۵۵ "

مینیجر

اسلامی اصول کی فلاسفی مختلف زبانوں میں

انگریزی زبان کی مجلد	۱-۲-۰	پشتو	۱-۰-۰
گجراتی "	۱-۱۲-۰	کنڑی	۰-۸-۰
اردو "	۱-۱۲-۰	تیلگی	۰-۸-۰
مرہٹی "	۱-۰-۰		

احمدیت کے متعلق اعتراضات اور اس کے جوابات
اردو میں آٹھ آنے معہ محصول ڈاک

عبید اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ذیابیطس کی تیسرا مجرب اکسیر دوا۔ طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں

قیمت ایک ماہ کا کورس ساڑھے تین روپے

بواسیر کی مفید نہایت عمدہ خوبصورت مضبوط پائیدار۔ زنانہ مردانہ مریضوں کیواسطے سوتی کپڑوں کے مقابلہ میں ہزار درجہ بہترین اور بارہا تجربہ ہماری گارنٹی ہے کہ حال کی دیکھ کر آپ مستوک کا آرڈر دیں گے۔ نرخ امریکن کلاتھ ایکسٹی ۸۵۴/۱۲ اشیخ بڈھا سٹریٹ انفرسٹر ۸/۱۲ فی گز۔ ۱۰ گز کا محصول ڈاک مردانہ بے تہبند (ستر) ال بنر رنگوائیں

474

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج

جنہوں نے اپنے وعدے ۳۱ مارچ تک سو فی صدی ادا کر لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ پانچہزاری فوج جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ۱۸۹۱ء کی ایک پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لے رہی ہے۔ اس کے وہ مخلص اور جانباز بہادر سپاہی جو تحریک جدید کے دفتر اوّل کے تیرھویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم کے وعدے سو فی صدی ۳۱ مارچ تک حضور کے پیش کر چکے ہیں۔ اور اُن کے نام حضرت کے حضور دُعا کے لئے پیش ہو چکے ہیں۔ وہ نام اس لئے شائع کئے جا رہے ہیں کہ تحریک جدید کی طرف سے جو واقف زندگی بیرونی ممالک میں ہزاروں میل وطن سے دُور اور غیر زبان کے ماحول میں پیغام حق پہنچانے میں رات دن مصروف عمل ہیں۔ ان پردیسی واقفین کے اخراجات کا ذمہ آپ نے اپنے وعدوں کی صورت میں لیا ہے اور ان وعدوں کے پورا ہونے پر ہی بیرونی ممالک کے مبلغوں کو اخراجات بھیجے جاتے ہیں۔ اگر وعدوں کی رقوم بروقت وصول نہ ہوں تو ظاہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو وعدے کی رقوم بروقت نہ ملنے کے سبب کسقدر تکلیف کا سامنا ہے پس آپ کا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اپنے وعدے کو جلد سے جلد ادا کریں۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ بیرون ہند کی تبلیغی سکیم کے کامیاب کرنے کے لئے بیسیوں واقفین جا چکے ہیں اور کئی ایک جانے کیلئے تیار بیٹھے ہیں۔ اُن کے اخراجات بھی آپکے وعدوں پر منحصر ہیں۔ پس آپ نہ صرف اپنا وعدہ ہی جلد سے جلد ادا فرمائیں۔ بلکہ اپنے موجودہ وعدہ میں اضافہ کر کے ادا فرمائیں۔ یہ اسلئے کہ واقفین کے اخراجات اندازہ سے زیادہ بڑھ رہے ہیں۔ اب ان کا پورا کرنا بہرحال تحریک جدید کے مجاہدین پر فرض ہے۔ آپ کو آج سے ہی یہ کوشش کرنا ضروری ہے کہ آپ کے وعدہ کی رقم بہرحال ۳۱ مئی سے پہلے مرکز میں پہنچ جائے۔

وہ احباب جن کے وعدے جون۔ جولائی اگست کے ہیں اور وہ جن کا وعدہ دوران سال کا ہے یا وہ جنہوں نے گذشتہ کسی مہینہ میں دینے کا کہا تھا۔ مگر سالم یا اس کا کچھ قابل ادا ہے۔ وہ بھی کوشش فرماویں کہ ۳۱ مئی تک اپنا وعدہ پورا کر لیں۔ تا وہ اپنے مقدس امام کی دُعا اور خوشنودی حاصل کرنے والے ہوں۔

فہرست اُن مجاہدین کی جنہوں نے دفتر اوّل کے تیرھویں سال کے وعدے سو فیصدی پورے کئے۔

سیدہ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی قادیان ۴۰۰/
صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ ۲۲۰/
سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ " ۲۰۰/
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب " ۲۰۱/
سیدہ آمنہ بیگم صاحبہ " ۱۰۰/۴
صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب ۱۰/۴
چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے ۱۹۰/
" مظفر الدین صاحب بی۔اے۔ بلغ ۳۵/
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ " ۲۲/
مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مبلغ ۵۰/
مولوی عبدالرحمن خانصاحب بلڈپو ۴/
مولوی محمد حسین صاحب مبلغ ۱۷/
امیر احمد صاحب مؤذن مسجد مبارک ۱۰/
سراجدین " مسجد اقصےٰ ۵/
حکیم فیروزدین صاحب بیکر بیت المال ۱۱/
شیخ فضل احمد صاحب دفتر ضمانت ۱۷/
مولوی مکیم نیر محمد صاحب مرحوم بذریعہ مولوی نیر علی صاحب ۵/۲
رسول بی بی والدہ ولی محمد صاحب ۲/۳
شریا طاہرہ بنت ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب بذریعہ ۵/۲
قاضی محمد عبداللہ صاحب ناظر ضیافت ۱۳۵/۴
" منجانب امۃ الرشید بیگم اہلیہ ۱۳/۴
امۃ الوہاب بیگم بنت " ۱۰/۴
نواب بیگم صاحبہ " ۵/۹
امۃ الرحمن صاحبہ " ۲۰/۴

منشی الطاف حسین صاحب محرر ۳۲/
زینب بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ۳۵/
ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ نور ہسپتال ۱۹۰/
مولوی محبوب عالم صاحب خالد ۴۹/
" " منجانب والدہ مرحومہ ۱۷/۸
" " نصرت جہاں بیگم اہلیہ ۱۰/
صوفی محمد ابراہیم صاحب ۵۰۰/
ماسٹر نور الٰہی صاحب محلہ دارالفضل ۱۴/
ماسٹر نذیر حسین صاحب معہ اہلیہ ۱۱/۴
" محمد بخش صاحب ۱۲/
" عبدالکریم " ۶/۴
" قادر بخش صاحب ۶/۴
مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل مدرس احمدیہ ۳۵/
مولوی ارجمند خانصاحب جامعہ احمدیہ ۱۲/
استانی صادقہ بیگم صاحبہ گرلز سکول ۱۶/
سردار النساء صاحبہ ۵/۲
ڈاکٹر سعید خالد صاحب دفتر تبشیر ۳۰/
ملک بشارت احمد صاحب بی۔اے لوا ۳۵/
مولوی عبدالکریم صاحب فاضل واقف ۲۶/
میاں عبدالحی صاحب سنگاپور ۱۶/
اقبال احمد صاحب آئرن مٹل ۶/
سید ظفیر احمد صاحب واقف ۲۶/
ریحانہ بنت ظریف صاحب ۲۱/
سید ظہور حسین صاحب مرحوم ۷/

فضل الٰہی صاحب بشیر واقف ۳۵/
ایم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی ۲۶/
قریشی فیروز محی الدین صاحب ۶/۶
حکیم محمد اسمٰعیل صاحب ۱۳/-
ڈاکٹر بدرالدین صاحب محلہ دارالرحمت ۱۱۹/۴
" " منجانب اہلیہ صاحبہ ۶۴/
" " بچگان ۳۰/
شیخ فضل حق صاحب ریٹائرڈ کلارک ۳۶/
ڈاکٹر رحیم بخش صاحب معہ اہلیہ ۶۶/
سیدہ خاتون صاحبہ محلہ دارالرحمت ۱۱/
عبدالحمید صاحب مجموعہ " ۶۶/
مولوی عبدالحق صاحب بدوملہی ۴۶/
صوبیدار مرزا محمد خان صاحب ۲۰۳/
" منجانب احمد دین صاحب والد ۶/۲
" غلام فاطمہ والدہ صاحبہ ۶/۲
" " پیرانڈہ صاحب شمر ۶/۲
مولوی غلام مصطفےٰ صاحب بدوملہی ۳۰/
خانصاحب مولوی فرزند علی خانصاحب ۲۶۰/
ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب معہ اہلیہ ۱۰/۲
خواجہ عبیداللہ صاحب مشنر S.D.O ۲۱۰/
منشی نورالدین صاحب کاتب ۱۲/-
میاں محمد حسین خانصاحب ٹیلر ماسٹر ۴۶/۴
ملک غلام حسین صاحب ۴۶/۶
چوہدری مبارک علی صاحب دوکاندار ۶/۰

خواجہ عبدالرحمن صاحب محلہ دارالرحمت ۳۶/
ڈاکٹر محمد بخش صاحب " ۱۳/-
سید ولایت شاہ صاحب " ۱۰/۴
میاں خیرالدین صاحب سیکھوانی ۳۰/-
صوبیدار میجر ملک محمد عبدالرحمن صاحب ۹۰/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ و والدہ مرحوم ۲۰/-
مولوی عبدالعزیز صاحب مبلغ بیٹ ۴۶/-
میاں علی محمد صاحب ناروو الیہ ۶/۰
بابو محمد سعید صاحب منجانب ابو محمد شریف صاحب والد ۳۶/
ڈاکٹر احمد صاحب صوفی ۱۱۱/-
اہلیہ صاحبہ " ۱۰/۴
عبدالقادر صاحب پسر ماسٹر مولوخان صاحب ۲۰/-
ماسٹر مولوخان صاحب ۱۱/-
ماسٹر خلیل الرحمن صاحب ۴۶/۴
قریشی محمد اسمٰعیل صاحب کاتب واقف ۱۰/۴
حضرت ڈاکٹر سید محمد اسمٰعیل صاحب دارالعلوم ۳۰۰/۴
منشی محمد اسمٰعیل صاحب یاکوٹی ۴۳/-
ملک محمد صادق صاحب جہلمی کاندار ۶/-
چوہدری محمد نذیر صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۶/۴
" محمد شریف صاحب " ۱۱/۱۰
شیخ عبدالواحد صاحب پریفیوری ۶/۴
سید صادق علی صاحب پنشنر ۱۹۶/-
" " منجانب اہلیہ اوّل ۶/۴
" " " دوم ۶/۴

سید محمود علی صاحب پسر سید صادق علی پنشنر ۱۶/-
" مطیع اللہ صاحب " " ۶/۹
" حبیب اللہ صاحب " " ۶/۹
" سمیع اللہ صاحب " " ۶/۹
" مجیب اللہ صاحب " " ۶/۹
سیدہ صادقہ بیگم صاحبہ بنت " " ۶/۹
شمس النساء بیگم " " ۱۰/-
میاں علی گوہر صاحب دارالعلوم ۶/-
مرزا عطاء الرحمن صاحب معہ اہلیہ ۳۱/۴
مولوی محمد حی صاحب " ۶/-
ڈاکٹر محمد طفیل صاحب " ۱۶/-
شیخ احمد اللہ صاحب ۱۰/۵
بھائی غلام قادر صاحب پنشنر ۴/-
چوہدری غلام حسین صاحب سفید پوش دارالفضل ۶۰۰/-
" " منجانب اہلیہ صاحبہ " ۴۰۷/-
" " " والدہ صاحبہ " ۴۰۷/-
بابو سراجدین صاحب معہ بنت " ۲۵۰/-
بابو غلام احمد صاحب پوسٹل کلرک " ۵۶/-
بابو فضل محمد صاحب ہرسیاں " ۱۲/۱۶
چوہدری عبیداللہ صاحب بانہاں " ۳۶/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ " ۱۲/-
احمد علی صاحب صادق " ۹/-
حکیم محمد صدیق صاحب بانہ " ۵۰/-
" منجانب اہلیہ " ۱۰/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک رحمت اللہ صاحب مرحوم دارالفضل ۲/۶
" برکت اللہ صاحب " ۱۰۰/-
والدہ صاحبہ ملک صلاح الدین صاحب ۱۴/۶
امۃ اللہ اہلیہ صاحبہ " " ۴/-
دادا جان۔ دادی جان " " ۱۴/-
صوبیدار عطاء اللہ خانصاحب ۴۰/-
ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے ۷۳/-
سردار عبدالرحمن صاحب بی۔اے ۱۲/۴
محمد اسحاق صاحب سنوری ۳۲/-
قاضی غلام نبی صاحب ۱۰/-
محمد اسحاق صاحب گجو چک دارالفضل ۴۲/-
صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی ۱۰۰/-
مستری دوست محمد صاحب ایکریشن ۴۰/۸
بابو فضل دین صاحب اوورسیر ۷۰/-
شیخ محمد حسین صاحب پنشنر ۲۴/۸
" محمد اکرام صاحب تاجر ۳۴/۸
" " " منجانب اہلیہ صاحبہ ۶/-
" " " قدرت اللہ صاحب ۶/-
" " " عظمت اللہ صاحب ۶/-
" " " صدیقہ بیگم صاحبہ بنت ۶/-
" " " رشیدہ بیگم صاحبہ ۶/-
" " " فہمیدہ بیگم صاحبہ ۶/-
" " " برکت بی بی صاحبہ اہلیہ ۶/-
مولوی محمد منور احمد صاحب ۴/-
شیخ عبدالعزیز صاحب پٹواری ۴/۴
عبدالرحمان صاحب دہلوی ۱۶/-
ڈاکٹر نعمت خان صاحب ۳/۳
1934ء سپاہی برکت علی صاحب ۳۲/-
مولوی عطا محمد صاحب ہیڈ ماسٹر ۲۶/۶
چوہدری محمد بوٹا صاحب ۷/-
سید جیون شاہ صاحب دارالسعۃ ۶/-
خوشی محمد صاحب پہرہ دار ۹/-
بشارت احمد صاحب " ۹/-
مستری فضل الدین صاحب ۱۰/-
ڈپٹی فقیر اللہ صاحب دارالبرکات غربی ۲۱/۴
صوفی فضل الٰہی صاحب " ۷/-
حاجی محمد اسمٰعیل صاحب ۳۶/۸
بنک منیر ہاروخانصاحب معہ اہلیہ مرحوم ۳۱/-
منشی عبداللہ صاحب سیالکوٹی ۱۲/-
چوہدری محمد اعظم صاحب بھلوپوری ۲۰/-
مولوی عبداللطیف صاحب شہید بہاولپور ۳۰/-
مستری فضل حق صاحب دارالبرکات ۲۰/-
عبدالغنی صاحب " ۲۰/-
اللہ جوائی صاحبہ والدہ ۷/-

مستری ہدایت اللہ صاحب دارالبرکات ۲۳/-
منشی محمد دین صاحب مختار عام " ۲۰/-
" محمد حنیف صاحب " ۶/-
ملک فضل کریم صاحب " ۱۷/-
شیخ عطاء اللہ صاحب پنشنر " ۶/۳
" ذکاء اللہ صاحب پسر " ۶/۳
سید عبدالمنان صاحب " ۶/۱۲
" عبدالحی صاحب کنٹونمنٹ " ۱۰۱/-
" " منجانب سید عبدالمجید صاحب مرحوم ۵۶/-
" " " سید عبدالحمید " ۵۶/-
ملک محمد شریف صاحب ٹیلر ماسٹر " ۱۳/-
جمعدار محمد مجید احمد صاحب " ۴۰/-
سید محمد سعید صاحب سلیم ۷/۸
قاری غلام مجتبیٰ صاحب دارالبرکات شرقی ۵۶/-
مستری غلام حسین صاحب بردوروال ۲۶/-
بدرالدین صاحب کامل ۶/-
قریشی عبدالمنان صاحب ۲۲/-
" عبدالرحمن صاحب ۱۲/۴
ملک فتح محمد صاحب سلور سٹور قادیان ۱۰/-
مستری محمد لطیف صاحب دارالفتوح ۱۷/۶
قریشی محمد اکمل صاحب ۴۰/-
" " منجانب اہلیہ صاحبہ ۴۰/-
" " والدہ صاحب ۱۵/-
" " بچگان ۴/-
شیخ عزیز احمد صاحب ۱۵/-
ملک محمد صادق صاحب جہلمی ۱۶/-
شیخ نورالدین صاحب تاجر ۵۵/-
مستری عبدالحمید صاحب ۱۱/۱
شمس الدین صاحب سیال ۱۳/-
مستری دین محمد صاحب ۱۸/-
حضرت مفتی محمد صادق صاحب مسجد مبارک ۱۲۵/-
" رقیہ بیگم اہلیہ ۵/-
بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی ۴/۱۱
" اہلیہ صاحبہ ۴/۱۱
مہتہ عبدالقادر صاحب ۲۷/۹
" اہلیہ صاحبہ ۷/۹
مہتہ عبدالرزاق صاحب ۴/۱۱
" اہلیہ صاحبہ ۴/۱۱
مہتہ عبدالخالق صاحب ۴/۱۱
" عبدالسلام صاحب ۴/۱۱
" عبدالمالک صاحب ۴/۱۱
رقیہ خانم صاحبہ ۴/۱۱
برکات احمد صاحب ۴/۱
ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب ۴/۸

مرزا محمد اشرف صاحب مسجد مبارک ۱۶/-
اہلیہ صاحبہ " " ۴/۱۲
منظور بیگم صاحبہ بنت " ۴/۱۲
مرزا محمد یعقوب صاحب واقف زندگی ۳۲/-
سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ " " ۴/۱۲
حکیم نظام جان صاحب مسجد مبارک ۴۷/-
بھائی شیر محمد صاحب " ۱۰/-
میاں خدا بخش صاحب طفوالیہ ۴/-
" مولا بخش صاحب باورچی ۱۲/۱۳
حکیم قطب الدین صاحب معہ اہلیہ ۱۳/۸
عبدالاحد خان صاحب مہمانخانہ ۱۰/-
پیر عبدالرحمن صاحب ۲۲/-
فضل الٰہی خانصاحب تاجر چوب ۷/-
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب شاد ۹/-
حافظ عنایت اللہ صاحب والیہ ۴/۱۳
بابا حسن محمد صاحب واعظ ۴/-
بابو عبدالحمید صاحب شملوی ۱۲۲/-
اہلیہ صاحبہ " " ۲۲/۸
چوہدری اللہ رکھا صاحب بن گھیبال ۴/۱۳
حکیم عبدالرحمن صاحب مسجد اقصیٰ ۴/۱۰
مستری محمد حسین صاحب کانپوری ۱۰/-
قاضی ظہورالدین صاحب اکمل ۲/۶
ڈاکٹر محمد اعظم صاحب سیالکوٹی ۲/۶
فضل دین مستری عبداللہ صاحب حجام ۳/۲/۶
مختار احمد صاحب ہاشمی دارالشکر ۷/-
سید امام شاہ صاحب ۶/۳
افتی احمد صاحب اشرف مدالہ صاحب دارالشکر ۱۴/-
سپاہی عزیز اللہ شاہ صاحب دارالانوار ۱۲۶/-
مولوی ظہور حسین صاحب معہ اہلیہ و بچگان ۱۲۶/-
ملک محمد شفیع صاحب دارالانوار ۱۲۶/-
" منجانب والدہ وفاتی مرحوم ۱۲/-
مولوی بدرالرحمن صاحب ۲۱/-
غلام رسول صاحب چٹھی رساں ۱۰/۱۲
میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب لاہور ۱۰۶/-
خلیفہ نظام دین صاحب سیالکوٹی دارالانوار ۶/-
مرزا خوشی محمد صاحب مسجد فضل ۳/۱۳
عبدالقدیر صاحب بدوملہی ۶۰/-
سید محمد اشرف صاحب ۳۶/-
منشی سکندر علی صاحب بھینی بانگر ۱۳/۸
چوہدری اللہ دین صاحب ۴/۹
" دین محمد صاحب نگلی اٹاوالی ۴/۹
محمد خلیل صاحب پلیڈر حال وارنٹ محمد صاحب کھارہ ۴۳/-
نذیر احمد صاحب پلیڈر محمد بخش صاحب ۱۲/-
مستری خیرالدین صاحب قادرآباد ۴/۱۱

شیخ فضل حق صاحب حکیم مسجد اہلیہ دلاور ۱۰۱/-
غلام مصطفےٰ صاحب دھرکوٹ بگہ ۳۰/-
مولوی قطب الدین صاحب ہرسیاں ۴/۱۲
" غوث محمد صاحب " ۴/۱۲
" بدرالدین صاحب " ۴/۱۲
صوفی محمد دین صاحب پٹھانکوٹ ۱۵/۸
چوہدری عزیز الدین احمد صاحب " ۱۲۷/-
" محمد حسین صاحب پنشنر کالو طاب پور بھنگواں ۱۱۶/-
شیخ برکت علی صاحب رحیم آباد ۲۱/-
محمد ابراہیم صاحب ولد روشن صاحب چھچھریالہ ۹/-
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب دنگواں ۶/-
ڈاکٹر محمد شفیع صاحب معہ اہلیہ ریوال ۵۸/-
چوہدری قطے خان صاحب معہ اہلیہ غازی کوٹ ۹۲/-
محمد بخش صاحب خان فتح ۶/-
کریم بی بی صاحبہ " ۴/-
چوہدری فضل احمد صاحب چھچھریٹ ۱۲/-
استانی زینب بیگم صاحبہ گورداسپور ۴۶/-
ماسٹر عاشق محمد خانصاحب رائے چک ۱۸/-
چوہدری محمد ابراہیم صاحب اسبالی گوجر ۷/۱۲
قریشی فضل حق صاحب سیکھواں ۴/۸
محمد فضل صاحب بھیکو والی ۶/۸
سپاہی سلطان احمد صاحب پٹڑوالی ۲۵/-
حکیم شوق محمد صاحب لین کرال ۷/۸
چوہدری کریم بخش صاحب ٹھٹھوال ۴/۴
حکیم شیخ محمد صاحب ڈیریانوالی ۶/-
رحیم بخش صاحب گلانوالی ۶/-
چوہدری دین محمد صاحب شکار ۶/-
عبدالرشید صاحب بھٹی جوگندر نگر ۲۶/-
اکبر بیگ صاحب لنگروال ۴/۸
چوہدری دین محمد صاحب قریشی چوہدریوالہ ۴/-
شیخ محمد یعقوب صاحب ٹھیکیدار مدرسہ سیالکوٹ ۲۱۷/-
نواب چوہدری محمد دین صاحب سیالکوٹ ۱۴۵۰/-
مستری مسعود احمد صاحب " ۲۲/-
نیاز بیگم اہلیہ چوہدری محمد شریف صاحب " ۴/-
فضل خان صاحب کھوکھر زوہ دوال ۱۱/۲
اہلیہ صاحبہ " " ۶/۲
ناظر علی صاحب " ۱۱/۲
نور احمد صاحب " ۱۱/۲
چوہدری محمد بوٹا صاحب ٹوبڈی جھنگیاں ۱۵/-
ماسٹر برکت علی صاحب " ۱۲/-
نذیر احمد صاحب پسر " ۱۲/-
چوہدری پیر محمد صاحب والد " ۶/-
عطا محمد صاحب چچا " ۶/-
بھاگ بھری صاحبہ والدہ " ۶/-
نواب بی بی صاحبہ زوجہ " ۶/-

نور حسن صاحب ولد حق محمد صاحب ٹوبڈی جھنگیاں ۷/-
مہر دین صاحب ولد جھنڈا " ۷/۰
ابراہیم ولد فضل دین صاحب " ۴/۸
مولوی شیر محمد صاحب ولد عبدالحق " ۶/-
ماسٹر غلام حیدر صاحب " ۶/-
مولوی محمد رمضان صاحب " ۱۱/-
غلام احمد صاحب قلعہ لال سنگھ ۴/-
چوہدری مبارک علی صاحب دیال گڑھ ۱۳/-
" علی احمد صاحب " ۱۳/-
طالعہ بی بی صاحبہ " ۶/-
قاضی عبدالرشید صاحب فیض اللہ چک ۱۵/۴
حکیم فتح محمد صاحب " ۲۶/-
فیض الحق خانصاحب معہ اہلیہ " ۶۴/-
عبدالعزیز صاحب تھہ غلام نبی ۱۲/۴
میاں مولا بخش صاحب لودھی ننگلی ۱۲/-
ڈاکٹر عبدالحق صاحب سیالکوٹ ۳۰۴/-
حاجی عبدالعظیم صاحب " ۱۴/۴
مولوی گلاب دین صاحب " ۶/۸
سید محمد حسین شاہ صاحب " ۲۴/-
خواجہ عبدالرحمن صاحب ٹھیکیدار " ۱۵۰/-
ڈاکٹر سراج الدین صاحب پاپڑ یانوالی ۱۰۱/-
مولوی سید امجد صاحب بلیغ سیالکوٹ ۱۱/۴
سکینہ بیگم صاحبہ کریم بخش صاحب " ۳۴/-
فہمیدہ بیگم صاحبہ " ۲۰/-
صدیقہ شاہدہ صاحبہ " ۲۶/-
زینب بی بی صاحبہ عبداللہ صاحب " ۲۶/-
سیدہ فرحت صاحبہ " ۱۲/-
سردار بیگم صاحبہ عمرالدین صاحب " ۱۲/۴
نور بیگم صاحبہ حیات محمد صاحب " ۱۵/۴
راجاں بی بی صاحبہ " ۴/-
چوہدری محمد عبدالرحمن صاحب باجوہ ممکنہ سندھ ۲۱۶/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ " ۶۲/-
" والد صاحب مرحوم " ۳۱/-
محمد عبداللطیف صاحب برادر " ۳۱/-
چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ تحصیلدار قادیان ۱۲۵/-
ملک عبدالغنی صاحب نیرنگ ۲۲۵/-
احمد دین صاحب معہ اہلیہ سمبڑیال ۲۳/-
ملک حسن محمد صاحب قادیانی نیرنگ ۲۶/-
ملک حاجی فخر شفیع صاحب " ۱۵۰/-
چوہدری محمد قاسم صاحب کھیوہ باجوہ ۱۱/-
خلیفہ سراج الدین صاحب کلاسوالہ ۱۲/۴
منشی خادم علی صاحب سلی پور سیالکوٹ ۱۳/-
خواجہ ظہور الدین صاحب کھتووالی ۱۳/-
سراج الدین صاحب " ۱۳/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میاں نبی بخش صاحب بہاولنگ ۱۰/-
غلام حیدر صاحب بھنگالہ ۷/۶
امۃ الحمید صاحبہ اہلیہ " " ۵/۸
والدہ صاحبہ غلام حیدر صاحب " ۵/۸
غلام قادر صاحب " ۷/۶
امۃ الکلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ " ۵/۸
میاں اللہ بخش صاحب کمہار ۵/۱۲
ڈاکٹر نور الدین صاحب بدوملہی ۳/-
منشی محمد روشن صاحب " ۷/-
شیخ میر محمد صاحب نوشہرہ پسرور ۹/۵
" عبدالکریم صاحب مرحوم " ۵/-
شیخ عبدالرحیم صاحب مرحوم اوورسیر ۲۱۷/-
" منجانب والدہ مرحومہ " ۲۹/-
" " اہل وعیال " ۲۰/-
چوہدری نذیر حسین صاحب دوولم سیالکوٹ ۳۴/-
حافظ صدرالدین صاحب رائے پور قادرآباد ۸/-
N.K. اللہ رکھا صاحب " ۲۱/-
چوہدری حسین احمد صاحب " ۴۲/-
" نبی احمد صاحب " ۱۵/-
" مبارک احمد صاحب بہلولپور ۳۷/-
محترمہ اسول بی بی صاحبہ " ۲۲/-
رمضان بی بی صاحبہ چانگریاں ۱۲/-
چوہدری فتوحی احمد صاحب عزیزپور ڈگری ۸/-
سید سراج دین صاحب سیانوالی " ۱۴/۸
محمد رشید صاحب لکھنؤ کے حجمہ ۱۱/-
منشی یعقوب علی صاحب " ۱۲/-
مستری اللہ دتہ صاحب " ۱۱/-
چوہدری سردار خانصاحب " ۱۵/-
محمد عبداللہ صاحب ۱۳۲۶۷۶ " ۶۵/-
رحمت علی صاحب ۳۵۰۱۶ " ۷۲/-
نعمت اللہ خانصاحب " ۱۵/-
اللہ دتہ صاحب عبدی پور ۶/-
ماسٹر احمد لوک صاحب بن باجوہ ۷/-
چوہدری شکر الدین صاحب " ۱۳/-
لال دین صاحب راجپوت " ۱۵/۴
محمد دین صاحب " ۷/-
چوہدری محمد اسلم صاحب چھیہور ۱۳۵/-
" منجانب اہلیہ صاحبہ " ۶۵/-
" ادریس احمد صاحب پسر " ۱۷/-
" " والدہ صاحبہ " ۲۲/-
حافظ فضل احمد صاحب بھاگووال ۵/۹
چوہدری غلام نبی صاحب " ۳۳/۴
محمد حسین صاحب کٹھوہ " ۲/-
امام دین صاحب مرچی دانہ زیدکا ۷/۱

چوہدری نور احمد صاحب بکھوپٹی ۱۰/۱۲
" محمد اکمل صاحب " ۱۰/-
حاجی بلند بخش صاحب راڈکے ۱۴/۱۲
صوبیدار سید محمد احمد صاحب کمالوالی احمد نگر سیداں ۳۵/-
ڈاکٹر لعل دین صاحب تھہ غلام نبی ۲۴۰/-
محمد علی صاحب خالد سیالکوٹ چھاؤنی ۵/-
چوہدری ولید اوخان براڑہ ۵۵/-
منشی محمد اسمٰعیل صاحب پٹواری قلعہ صوبا سنگھ ۲۰/-
چوہدری محمد یوسف صاحب ساکن بھگت ۳۱/-
خواجہ ظہور شاہ صاحب کوچہ وکیلاں امرتسر ۲۵/-
بابو محمد صادق صاحب نارووٹی امرتسر ۱۴/-
بابو محمد عبداللہ خانصاحب " ۱۴/-
میاں محمد ضیاء اللہ صاحب خبیر موزری ۶۵۵/-
محمد احمد خانصاحب " ۵۴/-
خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ انبالہ ۵۱/-
مریم بانو صاحبہ اہلیہ " ۱۱/-
پیر صلاح الدین صاحب E.A.C. امرتسر ۲۹۲/-
امۃ اللہ بیگم صلاح الدین " ۶۰/-
ڈاکٹر بشیر محمد صاحب علی فیض آباد ۴۶۵/۸
اہلیہ صاحبہ " " ۲۴/۸
محمد عبداللہ صاحب بھیوال امرتسر ۹/۸
محمد دین صاحب بھومان وڈالہ ۱۹/۸
عبدالکریم صاحب فطر رعیہ ۹/-
فتح محمد صاحب اکسائز انسپکٹر خانسہ ۷/-
مرزا رحمت اللہ صاحب بی اے لاہور ۵۱/-
چوہدری محمد عبداللہ صاحب بی اے محمد نگر لاہور ۲۶۲/-
" منجانب والدہ صاحبہ مرحوم ۵۰/-
امام بی بی صاحبہ والدہ غلام بخش صاحب ۶/3
اہلیہ صاحبہ صوفی " ۷/۴
مستری عبدالماجد صاحب نیلا گنبد " ۹/-
" محمد احمد صاحب " ۵/12
چوہدری اسداللہ خانصاحب بار ایٹ لاہور ۱۵۵/-
مستری عبدالمجید صاحب نیلا گنبد " ۹/۸
میاں عبدالواحد صاحب معہ اہلیہ دہلی دروازہ ۲۲۱/-
" عزیز دین صاحب لدھرگ " ۴۰/-
حافظ عبدالجلیل صاحب موچی دروازہ ۴۰/-
محمد اقبال صاحب بھاٹی دروازہ لاہور ۲۰/-
ملک محمد دین صاحب " ۲۰/-
مولوی محمد رمضان صاحب بمبئی شاہ ۵/12
عبدالرحمن صاحب ایم اے " ۳۷/-
ملک عطاء الرحمن صاحب مرحوم " ۷/-
سردار غلام حیدر صاحب " ۱۲/-
چوہدری مظفر علی صاحب اہلیہ مرحوم ۱۱/۱۰
خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب مرحوم ۱۵/-

محمد افضل صاحب مرزنگ لاہور ۲۶/-
چوہدری روشن خان صاحب " ۱۶/۸
مستری عبدالحکیم صاحب گنج لاہور ۲۴/۸
" " منجانب اہلیہ صاحبہ " ۲۰/-
" " والد صاحب مرحوم " ۲۰/-
" " عبدالرشید صاحب پسر " ۱۶/-
" " عبداللطیف صاحب " ۱۵/-
بابو محمد دین صاحب مرحوم " ۷/۴
چوہدری مختار احمد صاحب " ۲۶/۸
" " منجانب اہلیہ مرحومہ " ۱۴/۸
سید محمد شاہ صاحب " ۶/-
اہلیہ مرزا غلام نبی صاحب قصور ۷/۶
مرزا رحمان احمد صاحب " ۶۴/-

چوہدری محمد حیات صاحب پنشنر ٹبی لاہور ۴۳/-
مرزا محمد جمیل بیگ صاحب " ۱۲/۴
صوفی نبی بخش صاحب ہانڈو لاہور ۱۲/۱۲
محمد رمضان صاحب دولیالہ ۹/۱۴
ڈاکٹر مسعود احمد صاحب بھین لاہور ۳۵/-
سید محمد حسین شاہ صاحب احمدیہ ہوسٹل لاہور ۲۰/-
ڈاکٹر محمد دین صاحب فتح گڑھ ۱۶/-
ڈاکٹر محمد اشرف صاحب منجانب والد صاحب مرحوم ۵۷۶
عبدالوحید صاحب سلیم لاہور ۶/-
بیگم صاحبہ مخدوم محمد افضل صاحب سلم ٹاؤن لاہور ۱۶۰/-
غلام محمد صاحب چک ۴۵ علی پور ۱۵/-
قریشی عزیز حسین صاحب سلم ٹاؤن لاہور ۱۳۵/-
" " اہلیہ صاحبہ " ۳۵/-

مرزا جان عالم بیگ صاحب شیخوپورہ ۷/۸
چوہدری محمد دین صاحب آنبہ ۷۵/-
" " منجانب آنحضرت سلعم " ۱۵/-
میاں محمد رفیع صاحب چوڑیگر آنبہ ۲۰/-
رائے مرید احمد صاحب نمبردار آنبہ ۱۳/-
چوہدری نبی بخش صاحب چک چھور ۱۴/-
ڈاکٹر غلام محمد صاحب فیروزپور چھاؤنی ۲۰۴/-
اہلیہ صاحبہ " " ۱۶/-
چوہدری عبداللہ صاحب چک ۱۱۲ چھور ۱۰/-
" رحیم بخش صاحب " ۱۴/-
عائشہ بیگم والدہ مسعود بیگم صاحبہ " ۱۲/-
میاں محمد اسلام صاحب معہ اہلیہ سیدوالہ ۱۵/-
عطاری صاحب گوہرپور ثانی شیخوپورہ ۷/-

فہرست دفتر دوم سال سوم اُن مخلصین کی جنہوں نے ۳۱ مارچ تک اپنے وعدے پورے کئے ہیں۔

صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب سلمہ اللہ ۱۷/-
مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مبلغ ۲۰/-
میاں رحمت علی صاحب دفتر محاسب ۲۹/۱۲
مولوی محمد ابراہیم صاحب دفتر بیت المال ۱۷/۶
قاضی دین محمد صاحب باب الابواب ۲۴/۴
میاں محمد ابراہیم صاحب مہمانخانہ ۴۲/۲
مولوی عنایت اللہ صاحب گجراتی ساندھن ۱۱/۸
عبدالحق صاحب شکر از والدہ مرحومہ ۴/۲
" " اہلیہ و بچگان ۱۰/۴
اہلیہ صاحبہ مولوی سلطان احمد صاحب واقف ۴/۲
محمود احمد صاحب عارف از اہلیہ خود ۱۶/-
" " والد مرحوم ۴/۲
چوہدری غلام رسول صاحب واقف زندگی ۲۱/۹
" محمد مرزا صاحب جہلمی ۳۰/-
مقبول احمد صاحب مبلغ ۴/۲
چوہدری عطاء اللہ صاحب اکاؤنٹ پیسرتوع ۴۲/-
عبدالحمید صاحب سعید فضل عمر ہوسٹل ۴/۶
ملک عبدالحق صاحب " ۱۶/-
مختار احمد صاحب " ۷/-
محمد احمد صاحب " ۴/۴
سلیم الدین احمد صاحب " ۱۳/۵
ماسٹر محمد سعد اللہ صاحب ہائی سکول ۱۱۴/-
محمد اشرف خانصاحب بورڈنگ تحریک جدید ۳۵/-
سید سعید احمد صاحب جامعہ احمدیہ ۱۲/-
بشیر احمد صاحب گجراتی مدرسہ احمدیہ ۴/-
بستانی حمیدہ بیگم صاحبہ گرلز سکول ۱۴/3
فریحہ بیگم صاحبہ متعلمہ " ۴/2
محمد اکبر علی صاحب دارالرحمت ۷/-

صوفی علی محمد صاحب معذور دارالرحمت ۱۱/۴
ملک نقاء الدین صاحب " ۶/-
عبدالمالک صاحب پسر مولوی عبدالرحمن صاحب ۴/-
ملک محمد صادق صاحب دارالرحمت ۴۶/-
خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب از والدین مرحومین ۳۵/-
نعمت اللہ صاحب پلیڈر ماموں خانصاحب ۳۴/-
ظفر احمد صاحب ولد محمد صدیق دارالرحمت ۷/-
امۃ الرحمن اہلیہ مرزا احمد شفیع صاحب ۲۵/-
امۃ الحفیظ صاحبہ بنت شیخ مختار نبی صاحب ۷/-
امۃ الہادی " " " ۷/-
امۃ الرفیق " " " ۷/-
شمر فیہ بیگم اہلیہ مولوی فضل الٰہی صاحب ۵/۲
ہاجرہ اہلیہ صوفی عبدالغفور صاحب ۱۰/2
رشیدہ بیگم بنت سیٹھ محمد صدیق صاحب ۱۵/-
ظہیر الدین صاحب بگنالی دارالعلوم ۴/۲
افتخار السلام بنت محمد ابراہیم صاحب ۱۰/-
امۃ العزیز بنت محمد عزیز صاحب " ۱۱/-
محمد مبارک احمد صاحب " ۶/-
جمیلہ پروین صاحبہ " ۴/۴
امۃ الرشید بنت سیٹھ کرم الٰہی صاحب " ۶/-
حفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ قریشی محمود الحسن صاحب " ۱۱/-
ماسٹر نذیر حسین صاحب از بچگان درمرحومین ۱۱/2
بشیر احمد صاحب حجام دارالشکر " ۱۱/-
چوہدری خیرالدین صاحب " ۴/-
اہلیہ صاحبہ محمد اسحٰق صاحب فرد دارالفضل " ۶/-
عبیداللہ صاحب بچہا از والد مرحوم " ۴/۴
" " بنت " ۴/۴
" " زبیر بیگم صاحبہ " ۴/۴

عبیداللہ صاحب بچہا از رقیہ بیگم دارالفضل ۴/۴
" " فریحہ " ۴/۴
" " شاد احمد صاحب پسر مرحوم ۴/۴
فقیر اللہ صاحب دوکاندار دارالفضل ۱۱/-
مبارکہ بیگم بنت مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری ۴/۴
غلام فاطمہ اہلیہ چوہدری غلام احمد صاحب ۴/۴
مبارکہ بیگم صاحبہ بنت صوفی محمد ابراہیم صاحب ۴/۴
زبیدہ بیگم اہلیہ ملک نصیر احمد صاحب ۶/-
سلیمہ بیگم صاحبہ دارالفضل ۶/-
امۃ الرحمن اہلیہ مستری محمد دین صاحب ۴/۴/-
امۃ الرشید بنت ماسٹر عبدالرحمن " ۱۱/-
رحمت بی بی اہلیہ ماسٹر نور الٰہی صاحب ۴/۴
اللہ جوائی صاحبہ " ۴/-
مستری احمد دین صاحب " ۱۳/۴
قریشی عبدالوحید صاحب " ۴/-
اقبال احمد صاحب ایاز از اہلیہ " ۴/2
ملک محمود احمد صاحب " ۷۳/-
ماسٹر دوداد خان صاحب معہ اہلیہ ۱۰/۴
مختار بیگم صاحبہ اہلیہ میراحدین صاحب دارالسعۃ ۴/۲
ملک محمد حسین صاحب دارالبرکات ۷/-
منصورہ بیگم صاحبہ " ۶/-
محبوب جان صاحبہ اہلیہ فضل کریم صاحب " ۷/-
شریفہ بیگم اہلیہ غلام یٰسین دارالرحمت ۴/3
عائشہ بیگم اہلیہ ماسٹر عبدالکریم " تعزیت 4/2
قریشی محمد افضل صاحب واقف زندگی از بچگان چار کس " ۲۰/-
چوہدری غلام مجتبیٰ صاحب از اہلیہ مرحوم " ۱۲/-
غلام فاطمہ اہلیہ چوہدری عبداللہ خانصاحب " ۳/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امۃ الحفیظ صاحبہ بنت ایڈیٹر مرزا محمود احمد صاحب خادمہ حضرت ام ناصر صاحبہ ۲/۶
نظام الدین صاحب ایجوکیشنل اسسٹنٹ ۲/۶
شیخ فضل احمد صاحب افضل ۱۵/-
ملک عبدالغنی صاحب دارالانوار زنانہ جان مرحوم ۲/۶
حبیب اللہ صاحب سیال دارالانوار ۲۳/-
منصور احمد صاحب پسر چوہدری کرامت اللہ صاحب ۱۲/-
مولوی ظہور حسین صاحب از والدین ۲۰/-
کرم بی بی صاحبہ دارالانوار ۲/۶
پیر ہارون رشید صاحب باب الانوار ۶/-
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب ۷/-
مولوی نواب الدین صاحب ناصر آباد ۳۱/-
چوہدری محمد سلیم احمد صاحب نسیم مسجد مبارک ۱۲/-
میاں غلام محمد صاحب زرگر ۸/-
حکیم عبدالہادی صاحب بہاری ۱۵/-
مولوی عبدالواحد صاحب پانفروش ۱۰/۶
امۃ الرحیم صاحبہ مسجد مبارک ۷/-
اہلیہ ملک محمد شریف صاحب ۱۵/-
اہلیہ صاحبہ قاضی دین محمد صاحب ۲/۶
احمد بی بی صاحبہ اہلیہ ممتاز علی صاحب ۳۱/-
" " " ازبیگان ۱۶/-
والدہ عزیز احمد صاحب مسجد مبارک ۲/۶
نواب بی بی صاحبہ اہلیہ غلام محمد صاحب ۷/-
خدیجہ زوجہ پیار محمد خان صاحب ۸/-
والدہ مولوی جلال الدین صاحب ۲/۶
محمودہ بنت پیر سراج الحق صاحب ۲/۶
شیخ عبدالرب صاحب دارالفتوح ۴۵/-
قاضی عبدالحمید صاحب ۴۳/-
امۃ اللطیف بنت عبدالرحیم صاحب ۶/-
صدیقہ بیگم اہلیہ دین محمد صاحب ۶/-
سردار بیگم مسجد فضل ۴/۶
صادقہ بیگم صاحبہ ۷/-
عزیزہ بیگم اہلیہ محمد اعظم صاحب باب الانوار ۲/۶
نور جہاں بیگم اہلیہ بشارت احمد صاحب ۷/-
منیر احمد ابن محمد شریف صاحب گورداسپور ۲/۶
چوہدری اللہ بخش صاحب الطوال ۱۲/-
محمد اسلم پسر چوہدری فتح خان صاحب غازی کوٹ ۲/۶
محمد اکمل " " ۲/۶
محمد نعیم صاحب ارشد " " ۲/۶
نصیراں بی بی بنت " " ۲/۶
سلیمہ بی بی " " ۲/۶
قاضی رشید احمد صاحب فیض اللہ چک ۹/-
محمد حسن ولد بشیر محمد صاحب بگول ۲/۶
سبحان علی ولد علی بخش صاحب " ۲/۶
ابراہیم ولد علی گوہر خان صاحب " ۲/۶

چوہدری نواب دین صاحب چک ۲/۶ ۷/۱۱-۵
مسعودہ بیگم اہلیہ بشیر احمد صاحب ۱۱/- ۷/۱۱-۳۲
چوہدری محمد عبداللہ صاحب چک ۱۴/- ۱۲-۷-۱۵۰
چوہدری بشارت الہی صاحب چک ۷/- ۱۲-۷-۹۳
محمد عبدالواحد صاحب معہ اہلیہ دارچک ۱۵/- ۱۲-۷-۹۳

چوہدری کرم الٰہی صاحب ٹھیکریوالہ ۱۵/-
عطاء الرحمن صاحب ابن چوہدری علی اکبر صاحب بٹالہ ۲/۶
چوہدری سلطان احمد صاحب ڈیری والہ ۲۹/-
مبارکہ بیگم اہلیہ محمد ابراہیم صاحب پیروشاہ ۶/-
بشیر احمد صاحب مراد پور ۱۵/-
چوہدری عبداللہ خانصاحب بھمبانی ۸/-
حرمت بی بی صاحبہ شکار ۶/-
میاں فضل دین صاحب شکار ۴/۸
چوہدری محمد حسین صاحب چوہدری والہ ۲۲۵/-
" " ازبیگان ۴/۸
" " داد و دہش ۳۵/-
میاں محمد دین صاحب سیالکوٹ ۲/۶
حوالدار بشارت احمد صاحب بروہی ۹۵/-
چوہدری کرامت اللہ صاحب ۱۱۵/-
عائشہ بیگم اہلیہ حافظ عبدالعزیز سیالکوٹ چھاؤنی ۱۵/-
مبارکہ بیگم صاحبہ بھاگووال ۸/۴
ملک عنائت اللہ صاحب سمبڑیال ۱۴/-
بشیر احمد صاحب کھنوکے جبہ ۶/-
چوہدری نور محمد صاحب " ۱۵/-
غلام رسول صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ۳۱/-
اہلیہ صاحبہ " " ۱۱/-
محمد ابراہیم صاحب نگل شاہو ۲/۶
علیم الحکیم پسر عبدالرشید صاحب نوشہرہ کلاں ۷/-
صوبیدار میجر چوہدری بشارت احمد صاحب بہاولپور ۲/۶
ازابن " " ۶/-
محمد دین صاحب کھدر فروش امرتسر ۴/-
امۃ الحمید اہلیہ ابو محمود احمد صاحب ۷/۸
مبارکہ بیگم صاحبہ ۱۲/۶
غلام فاطمہ صاحبہ امرتسر ۱/۴
مستری نذیر احمد صاحب ۴۴/-
نبی بخش صاحب بھوٹیوال ۷/-
چوہدری عمر دین صاحب دیروال ۴۰/-
حکیم محمد منیر صاحب گڑھی شاہو لاہور ۱۴/-
اہلیہ صاحبہ عبدالرحمن صاحب مصری شاہ ۱۰/-
میاں محمد عبدالوہاب صاحب دہلی دروازہ ۶/-
ملک عطاء الرحمن صاحب بھاٹی گیٹ ۱۹۰/-
اہلیہ صاحبہ مستری محمد یحیی صاحب نیلہ گنبد ۴/۶
" عبدالقادر صاحب ۶/-
امۃ الحفیظ بنت مستری عبدالماجد صاحب ۴/۸
غلام فرید صاحب لاہور چھاؤنی ۳۴/-
اہلیہ عبدالوحید صاحب سلیم لاہور ۷/-
پسر " " ۷/-
عنایت بیگم صاحبہ جیری ریٹائرڈ ۵۰/-
محمد شفیع صاحب ٹہلیاں نہر کھڈیاں ۳۶/۱۳

جنت بی بی والدہ ڈاکٹر محمد اشرف صاحب کھڈیاں ۲/۶
منشی محمد عثمان صاحب پٹواری مست گڑھ ۲۲/۱
اہلیہ صاحبہ ملک محمد دین صاحب کھلاڑ ۱۵/-
غلام محمد صاحب شمس آباد ۵/-
اہلیہ مرزا مبارک احمد صاحب پٹی ۶/-
" محمود بیگ صاحب ۴/۸
شیخ محمد حسین صاحب شیخوپورہ ۱۴/-
ملک ظہور الدین صاحب شاہدرہ ۳۴/۸
صلاح الدین صاحب آنبہ ۱۲/-
چوہدری آفتاب احمد صاحب چک چھور ۷/-
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ " ۱۲/-
شاہد احمد صاحب " ۷/-
محمود احمد صاحب ولد ڈاکٹر غلام قادر " ۱۱/-
اہلیہ " " " ۱۱/-
چوہدری غلام سرور صاحب " ۷/-
خورشید احمد صاحب سٹھیالی ۶/-
اہلیہ صاحبہ بابو محمد دین صاحب گوجرانوالہ ۴/۸
ماسٹر عبدالرحمن صاحب " ۴/۸
سکینہ بیگم بنت پیر محمد صاحب پیرکوٹ ۴/۸
حکیم محمد اسماعیل صاحب " ۶/-
اہلیہ " " ۴/-
ملک احمد خان صاحب " ۴/-
عائشہ بی بی صاحبہ گجو چک ۴/۸
قاضی عطاء الٰہی صاحب چیمہ سندھواں ۳۳/-
غلام رسول صاحب موہلی کے ۴/-
عطاء اللہ صاحب چک ۴۶ ۱۳/-
امینہ بیگم اہلیہ کیپٹن حبیب احمد صاحب چک ۱۲۷ ۴۴/۱۲
خواجہ عبدالرشید صاحب گوجرہ ۴۰/-
چوہدری محمد شفیع صاحب چک ۴۶ ۴/۸
خواجہ فرزالحق صاحب گوجرہ ۱۴/-
عبدالرشید محمد حسین خان صاحب پکا ماڑی ۱۵۵/-
حکیم اودھن دین صاحب چک ۴۶ ۱۴/-
اہلیہ " " ۴/-
میاں ولی محمد صاحب جھنگ ۴۴/-
چوہدری امیر الدین صاحب چک ۴۶ ڈاکھانہ ۲۰/-
شیخ محمد رفیع احمد صاحب سرگودہا ۱۵۴/-
ایم عثمان علی صاحب " ۴/-
چوہدری مرزا خان صاحب ازبیگان اہلیہ چک ۴۶ ۳۴/-
چوہدری عبدالرحمن خانصاحب چک ۴۶ ۱۰/۹
غلام احمد صاحب گوندل چک ۴۶ شمالی ۴/۸
ظہور احمد صاحب " ۴/۸
مستری قربان حسین صاحب چک ۴۶ جنوبی ۱۰/۸
اقبال بیگم صاحبہ " ۱۵/-
اہلیہ پسر حوالدار حکیم شیر علی صاحب تحقیقات ملتان ۲۰/-

احمد یار صاحب پیلو دھنیں ۸/-
غلام حسین صاحب " ۴/-
بشیر اصغر صاحب چک ۳۳ جنوبی ۷/-
قمر الاسلام صاحبہ گجرات شہر ۲۴/-
چوہدری اللہ دتہ صاحب " ۲۰/-
ناصرہ بیگم صاحبہ کھاریاں ۴/-
محمد بخش صاحب مونگ ۹/۲
سپاہی بشیر احمد صاحب عالم گڑھ ۱۷/-
محمد احمد صاحب " ۴/۸
شاہ نواز صاحب نوشہرہ ۴/-
حسن شاہ صاحب " ۲۰/-
فضل احمد صاحب گوئیکی ۲۰/-
چوہدری محمد شریف صاحب خالد بی۔ اے " ۵۰/-
" رحمت خانصاحب جسوکی ۴/۸
حکیم تاج دین صاحب لالہ موسیٰ ۲/۶
امۃ السلام صاحبہ " ۴/-
زینب بی بی صاحبہ چوکن نوالی ۷/-
حکیم محمد شریف صاحب پٹاندعزیز ۱۴/۸
منشی سلطان عالم صاحب ازوالدہ گوئریالہ ۱۳/-
فضل احمد صاحب چوکن نوالی ۱۴/۸
لفٹننٹ عبدالسلام صاحب مونہ ڈیپو ۲۵۰/-
اقبال بیگم صاحبہ بہبل پور ۴/۸
محمد افضل خانصاحب " ۳۰/-
اہلیہ " " ۱۵/-
چوہدری صدر دین صاحب گگرالی ۴/-
راجہ شیر خان صاحب ملوٹ ۴/۸
عبداللہ خان صاحب " ۴۵/-
" خان بہادر " " ۴۵/-
مغلانی صاحبہ دوالمیال ۱۳/-
فاطمہ زوجہ محمد حفیظ صاحب " ۱۱/-
حافظ راجے بی بی صاحبہ " ۱۱/-
محمد عبدالقیوم صاحب " ۴۲/-
اہلیہ پسر و والدہ " " ۱۱/-
ڈاکٹر فضل الٰہی جہلمی صاحبہ کھیوڑہ ۹۴/-
" اذالدین " ۴۵/-
" خالہ صاحبہ " ۲۴/-
محبوب شاہ صاحب ضلع گجرات ڈپٹی غازیخاں ۱۱۴/۱۱
اہلیہ سردار محمد اعظم خان صاحب کوٹ نصرانی ۲۴/۱۱
سیدہ امۃ الوحید بنت ڈاکٹر سید عبدالحمید صاحب ۱۵/۱۱
محمد امین خانصاحب منڈاہ سرحد ۱۴/-
جمعدار خادم حسین صاحب پشاور چھاؤنی ۳۴/-
اہلیہ قریشی آفتاب احمد صاحب نسبل پشاور ۲۴/۲
سیدہ فہمیدہ بیگم صاحبہ " ۲۴/-
کیپٹن محمد اسلم صاحب معہ دو دختران ۱۴۴/۸

جمعدار محمد حسین صاحب کوہاٹ ۴۷/-
قاضی عبدالحمید صاحب ۴۴/-
حمیدہ بیگم اہلیہ میجر عبدالحی خانصاحب ایبٹ آباد ۴۴/-
خلیفہ عبدالوکیل پسر خلیفہ عبدالرحیم صاحب جموں ۶/-
اہلیہ مستری رحمت اللہ صاحب " ۶/-
شاہ محمد صاحب کوٹلی کالیاں ۵۰/-
عبدالعزیز صاحب ڈار آسنور ۷/-
اہلیہ صاحبہ امیر عالم صاحب کوٹلی ۲/۶
منظور احمد پسر " " ۲/۶
محمد دین صاحب " ۶/-
ملک غلام محمد صاحب لودھراں ۱۰/-
بشیر حسین صاحب قریشی دیہار نارم ۴۰/-
والدہ و اہلیہ و ہمشیرہ عبدالرحمن صاحب چک ۳۲ ۱۴/-
خان محمد صاحب کنڈیر پکا ۲۴/-
عبدالحمید صاحب مجول ۱۰/-
محمد حسین صاحب " ۹/-
محمد حسین صاحب ولد اسماعیل صاحب " ۹/-
ہاجرہ اہلیہ عبدالحمید صاحب " ۱۰/-
چوہدری عبداللہ صاحب " ۱۷/۱
عطاء اللہ صاحب " ۱۲/-
بیبیاں بیگم اہلیہ محمد عبداللہ صاحب " ۱۰/-
سردار بی بی اہلیہ اللہ دتہ صاحب چک ۱۶۶ ابرار ۴/-
رشید بی بی اہلیہ برکت علی صاحب " ۴/-
اللہ دتہ صاحب " ۱۵/-
اہلیہ " " ۴/-
محمد بی بی صاحبہ چک ۱۲۵ کوٹ فرزند علی ۹/۱۰
والدہ صاحبہ ڈاکٹر فرزند علی " ۴/۳
امۃ الرشید مرحومہ زوجہ شوہ " ۴/۳
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ " ۴/۳
محمد انور صاحب پسر " ۴/۳
چوہدری امام علی صاحب چک ۲۲/- ۱۶۷/۲۸
محمد شفیع صاحب " ۴۴/-
چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۴۶ عبدالستار والہ ۱۵/۸
اہلیہ صاحبہ میاں علی محمد صاحب " ۱۵/۸
نذیر حسین صاحب پٹواری احمد پور شرقیہ ۲۲/-
امۃ الحکیم اہلیہ شیخ نصیر احمد منٹگمری ۱۴/-
آمنہ بیگم مرحومہ بنت محمد اسمٰعیل " ۷/-
اہلیہ صاحبہ بھائی عبدالرحمن صاحب اوکاڑہ ۴۲/۲
محمد اسحاق صاحب چک ترا والہ ۴۲/۰
امۃ النذیر صاحبہ چک ۹۶/۱۲-۷ ۶/-
امنہ بیگم صاحبہ " ۶/-
والدہ عاشق محمد صاحب پاکپتن ۴/۱
زرینہ بیگم صاحبہ " ۱۱/-
چوہدری رحمت خان صاحب چک ۵/۱۱-۷ ۱۵/۲

چوہدری بشارت الہی صاحب چک ۴۶ ۷/- ۱۲-۷-۹۳

خریداران الفضل سے ضروری گذارش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفتر کی انتظامی خرابی کی وجہ سے جہاں کئی اصحاب سے جن کے نام اخبار جاری ہے۔ بروقت قیمت وصول نہیں کی گئی۔ وہاں الیسے اصحاب بھی ہوں گے۔ جن کی طرف سے کوئی رقم تو وصول ہو چکی۔ مگر ان کے کھاتہ میں درج نہیں ہوئی ہوگی۔ چونکہ سب بقایا داروں کے نام اور جن کے ذمہ بقایا نہیں۔ مگر قیمت ختم ہے یا عنقریب ختم ہونیوالی ہے وی پی کئے جاتے ہیں۔ اسلئے مؤدبانہ گذارش ہے کہ احباب کرام مہربانی فرما کر اور تکلیف اٹھا کر بھی ضرور وی پی وصول فرمالیں۔ اور اگر کوئی صاحب ۱۹۲۷ء کی قیمت ادا کر چکے ہوں۔ تو ادا کردہ رقم اور اپنے نمبر خریداری سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کا حساب درست کر لیا جائے اور وی پی کی واپسی کی صورت میں بھی انکا پرچہ جاری رکھا جائے۔ قیمت اگر دستی ادا کی گئی ہو۔ تو رسید کے نمبر اور تاریخ سے اطلاع دیں۔ اور اگر بذریعہ منی آرڈر یا وی پی وصول کر کے یا دفتر محاسب کے ذریعہ بھیجی گئی ہو۔ تو اس کے متعلق پوری تفصیل لکھیں۔ صحیح نمبر خریداری ہر صورت میں ضرور لکھیں۔ (مینیجر)

سُرمہ ممبر اخاص

یہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ گردل اور نظر کی کمزوری چیب وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی زود اثر ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ضرر اس سے نہیں۔ گرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے۔ اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے بہتر ہوتا ہے کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہوتا ہے۔ قیمت فیتولہ عہ ۶ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲ر

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان ضلع گورداسپور

پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی

کے

تین ممبروں کی متفقہ تصدیق

محترمہ بیگم شاہ نواز ایم ایل اے تحریر فرماتی ہیں۔ آپ کے مجرب سرمہ نے میری آنکھیں بالکل درست کر دی ہیں۔ آپ نے ایسی نایاب دوا بنا کر ہم سب کو ممنون احسان کیا ہے۔ یہ سُرمہ نہایت اچھا ہے۔ اور جو بہن بھائی استعمال کریں گے۔ وہ آپکے ممنون ہونگے۔ میں آپکو اس نایاب شئے کے مہیا کرنے پر مبارکباد دیتی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ چیز مقبول خاص و عام ہوگی"

محترمہ بیگم تصدق حسین صاحب ایم ایل اے تحریر فرماتی ہیں "میں نے سرمہ جواہر کو دو ہفتہ استعمال کیا۔ بہت فائدہ ہوا

جناب چوہدری نصر اللہ خاں صاحب ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ ایم۔ ایل اے تحریر فرماتے ہیں: "یہ سُرمے بلاسبالغہ بالکل بے ضرر اور بے حد مفید ہیں۔ جس طرح آنکھیں خدا تعالیٰ کی خاص نعمت ہیں۔ اسی طرح آپ کے یہ سُرمے آنکھوں کے لئے نعمت ہیں"

سُرمہ جواہر والا چھ ماشہ کی شیشی پانچ روپے

ٹھنڈا سُرمہ چھ ماشہ کی شیشی دو روپے

ترکیب استعمال:۔ ٹھنڈا سرمہ تین تین سلائیاں رات کو سوتے وقت سُرمہ جواہر والا تین تین سلائیاں دن کو کسی وقت سلائی کو سرمہ لگا کر ہر بار سرمہ دانی میں جھاڑ لیا جائے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ایجنسی جنرل سپلائی اسٹور قادیان

ضروری خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دستور ساز اسمبلی کا اجلاس
۸ ریاستی نمائندوں کی شرکت

نئی دہلی ۲۸۔ اپریل:۔ آج صبح ڈاکٹر راجندر پرشاد کی صدارت میں دستور ساز اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا۔ جون ۱۹۴۸ء تک اختیارات منتقل کرنے کے متعلق برطانوی اعلان کے بعد یہ پہلا اجلاس ہے۔ اس اجلاس میں آٹھ ریاستوں کے نمائندے بھی شامل ہوئے۔ ممبروں نے ریاستی نمائندوں کا تالیوں سے استقبال کیا۔ اسمبلی کے صدر نے ان نمائندوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے اس امر پر زور دیا۔ کہ ہندوستان کے ہر فرد اور ہر گروہ کے نمائندوں کو اسمبلی میں شریک ہونا چاہیئے۔ آپ نے آئین کے اصول وضع کرنے کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل کی۔ اور کہا۔ کہ اس کمیٹی کو جلد سے جلد اپنا کام ختم کرنا چاہیئے۔ تاکہ ستمبر میں اسمبلی اس پر غور کر سکے۔ اور اکتوبر تک آئین سازی کا کام ختم ہو سکے۔ آپ نے کہا ہو سکتا ہے کہ ملک کے کچھ صوبے یا علاقے یونین میں شامل نہ ہوں۔ کیونکہ ہم جبراً کسی کو یونین میں شامل کرنا نہیں چاہتے۔ نئے آئین کا ڈھانچہ تیار کرتے وقت ہمیں ملک کی تقسیم کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ بڑودھ بیکانیر۔ کوچین۔ اودھے پور۔ جودھپور۔ ٹیہلہ اور جیند کے نمائندوں نے کہا ہم کسی دباؤ کے ماتحت اسمبلی میں شریک نہیں ہو رہے۔ بلکہ سارے ملک کو آزاد کرانے پر آئین وضع کرنے کے سلسلے میں اسمبلی کی مدد کرنے کے لئے شریک ہوئے ہیں پنڈت نہرو نے امید ظاہر کی۔ کہ ابھی متعدد اور ریاستیں بھی اسمبلی میں آجائیں گی۔ آپ نے یہ تجویز پیش کی کہ ریاستوں کے ساتھ گفت و شنید کرنے والی کمیٹی کی رپورٹ اسمبلی کے ریکارڈ میں شامل کر لی جائے۔ یہ تجویز منظور کر لی گئی آپ نے کہا۔ اسمبلی میں شامل ہونا یا نہ ہونا ملک کے ہر صوبہ اور ہر طبقہ کی مرضی پر منحصر ہے۔ ہم اس سلسلے میں کوئی دباؤ ڈالنا نہیں چاہتے۔ اسمبلی کے اختیارات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہم انہیں اختیارات کے ماتحت کام کریں گے۔ یہ اختیارات کابینہ مشن نے مقرر کئے ہیں۔ یا جو اختیارات کابینہ مشن نے اپنی مرضی سے اسمبلی کو دیئے ہیں۔ بہت ممکن ہے۔ کہ ملک کے بعض علاقے یونین سے بالکل الگ رہیں۔

آسام میں لیگی لیڈر کا بیان

گوہاٹی ۲۸۔ اپریل:۔ آسام مسلم لیگ کی مجلس عمل کے صدر مسٹر محمد سعد اللہ خان نے ایک بیان میں کہا۔ حکومت آسام کی بے دخلی کی پالیسی کے خلاف مسلم لیگ نے اصول نافرمانی کی جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اس کے سلسلے میں مسلم لیگ حکومت کے ساتھ سرد قت مناسب اور باعزت سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار رہے۔ آسام گورنمنٹ جو شرائط پیش کی تھیں۔ مجلس عمل انہیں باعزت خیال نہیں کرتی۔ آسام کے ریونیو منسٹر نے ایک بیان میں افسوس ظاہر کیا۔ کہ لیگ کی تحریک سول نافرمانی کے سلسلے میں حکومت کی شرائط کو لیگ نے منظور نہیں کیا۔ اسپر انہوں نے کہا اگر مسلم لیگ کے مظاہرین غیر قانونی حرکات نہ کرتے۔ اور قشدد سے کام نہ لیتے۔ تو حکومت کو طاقت استعمال کرنے کی ضرورت نہ پڑتی

وائسرائے کے ذاتی مشیر کی لنڈن روانگی

نئی دہلی ۲۸۔ اپریل:۔ اس وقت تک وائسرائے ہند کی سیاسی لیڈروں سے جو گفت و شنید ہو چکی ہے۔ اس کی مفصل رپورٹ پیش کرنے کے لئے وائسرائے ہند لارڈ مونٹ بیٹن کا ذاتی مشیر آج لنڈن روانہ ہو گیا ہے۔ امید ہے کہ وہ بہت جلد برطانوی حکومت سے مشورہ حاصل کر کے واپس ہندوستان آجائے گا۔

حیدر آباد ۲۸۔ اپریل:۔ مشہور ہندوستانی ادیب اور مزاحیہ نگار میر فرحت اللہ بیگ حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئے ہیں۔

وائسرائے کی آمد پر پشاور میں عظیم الشان جلسہ۔ وائسرائے خود جلسہ گاہ میں تشریف لائے

پشاور ۲۸۔ اپریل:۔ وائسرائے ہند لارڈ مونٹ بیٹن اپنی اہلیہ اور صاحبزادی کے ہمراہ آج بذریعہ طیارہ یہاں پہنچے۔ ہوائی اڈہ پر گورنر سرحد وزیر اعظم سرحد اور جنرل آفیسر کمانڈنگ نے آپ کا استقبال کیا۔ اس موقعہ پر شہر میں زبردست مظاہرے کئے گئے۔ تمام شہر سبز جھنڈیوں سے آراستہ تھا۔ ایک بہت بڑے جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سردار عبدالرب نشتر۔ ملک فیروز خان نون اور خان صدیق علی خان نے تقریریں کیں۔ لارڈ مونٹ بیٹن وائسرائے ہند گورنر سرحد کی معیت میں جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ آپ نے ہجوم کو فوجی انداز سے سلام کیا۔ اور واپس چلے آئے۔ آپ کی خواہش کے مطابق لیگ کے چھ نمائندوں نے گورنمنٹ ہاؤس میں جوائل ملاقات کی۔ اس کے علاوہ وائسرائے نے سرحد کے نظر بند لیگی لیڈر پیر صاحب آف مانکی خان عبدالقیوم خان خان ثمین جان اور پیر آف زکوڑی سے بھی ملاقات کی۔ ڈاکٹر خان صاحب اور ان کے تین دیگر رفقاء نے بھی وائسرائے سے ملاقات کی:۔

ملک فیروز خان نون نے ایک بیان میں کہا۔ سرحد کے عوام کو چاہیئے۔ کہ وہ موجودہ وزارت کو مستعفی ہونے پر مجبور کر دیں۔ اور نئے انتخابات میں مسلم لیگی امیدواروں کو ووٹ دینے کے لئے تیار ہو جائیں۔ آپ نے کہا انتخابات آزادانہ ہونے چاہئیں۔ اور اس وقت کوئی نگران حکومت قائم نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح ناجائز دباؤ کی گنجائش پیدا کی جا سکتی ہے۔

کولمبو ۲۸۔ اپریل:۔ مشہور مسلم لیگی لیڈر چوہدری خلیق الزمان نے پاکستان کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے پنجاب اور بنگال کو تقسیم کرنے کی تجویز کا ذکر کیا۔ آپ نے کہا۔ اس تجویز سے غیر مسلموں کی پوزیشن پاکستانی علاقوں میں بہت کمزور ہو جائیگی

نئی دہلی ۲۸۔ اپریل:۔ آسام کے نئے گورنر سر اکبر حیدری آج دہلی سے کلکتہ روانہ ہو گئے۔ امید ہے۔ کہ آپ جمعہ کو شیلانگ پہنچ جائیں گے۔ اور اتوار کو اپنے نئے عہدہ کا حلف اٹھا کر چارج سنبھال لیں گے۔

کلکتہ ۲۸۔ اپریل:۔ بنگال کے وزیر اعظم مسٹر حسن شہید سہروردی نے ایک بیان میں تقسیم بنگال کی مذمت کی تھی۔ بنگال کے کانگرسی لیڈر مسٹر کرن شنکر رائے نے ایک بیان میں اسکا جواب دیتے ہوئے کہا۔ وزیر اعظم بنگال کے بیان پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ وہ متضاد باتوں سے پر ہے۔ ایک طرف تو وہ ملک کو تقسیم کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف صوبہ کی تقسیم کی مذمت کرتے ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ اگر بنگال کے مسلمان متحدہ ہندوستان سے قطع تعلق کرنا چاہتے ہیں۔ تو بنگال کے ہندوؤں کو بھی حق حاصل ہے۔ کہ وہ اگر چاہیں تو مرکز سے تعلق رکھ سکیں۔

مسلمان زمیندار فوراً توجہ کریں

حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ پنجاب بھر میں آٹھ ہزار نئے کنوئیں لگانے کے لئے زمینداروں کو امداد دی جائے۔ اس امداد کی صورت یہ ہوگی۔ جو لوگ ۲۵ روپے سے کم مالیہ دیتے ہیں۔ انہیں پونے نو سو روپے تک امداد دی جائے گی۔ جو سو روپے تک مالیہ ادا کرتے ہیں۔ انہیں ۸۰۰ - ۳۷۰ اور جو سو روپے سے زیادہ مالیہ ادا کرتے ہیں۔ انہیں صرف سمینٹ اور اینٹیں کنٹرول ریٹ پر ملیں گے یہ رعایت پہلے دونوں طبقوں کو بھی حاصل ہوگی۔ کنوئیں کا اوسط خرچ ۷۵۰ روپے بھی تقاوی کے طور پر مل سکتا ہے۔

مسلمان زمیندار اس طرف توجہ دیں درخواستوں کی آخری تاریخ ۳۰۔ اپریل ۱۹۴۶ء ہے۔ وقت بہت کم ہے۔ اس لئے فوراً اپنے علاقہ کے زراعتی اسسٹنٹ سے نام لیکر درخواست بھیجدیں۔ اگر کسی وجہ سے فارم نہ مل سکیں۔ تو سادہ کاغذ پر ہی درخواست لکھ کر زراعتی اسسٹنٹ علاقہ متعلقہ یا اس حلقہ کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر محکمہ زراعت کو بھیجدیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah